استخارہ کب، کیوں اور کیسے کرنا چاہیے
عامل کامل اور عام خواتین و حضرات کیلئے ایک انمول تحفہ

استخارہ اور مشورہ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا!
"استخارہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا اور
مشورہ کرنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوتا"

تالیف: صوفی محمد ندیم محمدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام ہی سے آغاز کرو
رحمٰن و رحیم ہے وہی ناز کرو
ہے اس کی عبادت ہی تو مقصود حیات
جن و انس پہ فاش یہ راز کرو

(راغب مرادآبادی)

☆☆☆

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین
(صلی اللہ علیہ والہ وسلم)

❀

تاجدارِ ارضِ بطحا الصلوٰۃ والسلام
میرے آقا میرے مولا الصلوٰۃ والسلام
حکم ہے اللہ کا میں آپ پر بھیجوں درود
عمر بھر ہو ورد میرا الصلوٰۃ والسلام

(محمد ندیم ساگر)

☆☆☆

Marfat.com

استخارہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا اور مشورہ کرنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوتا

(حدیث شریف)

ضرورت مند خواتین و حضرات کے لیے استخارہ/مشورہ پر ایک بہترین کتاب

استخارہ اور مشورہ

استخارہ کیسے کیا جائے؟

مشورہ کس سے کریں؟

ان دونوں سوالوں کا جواب مکمل و جامع کتاب میں موجود ہے

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ، وَیَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، وَعَاجِلِ اَمْرِیْ، وَ آجِلِهٖ، فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.)) (دعائے استخارہ)

تالیف

صوفی محمد ندیم محمدی

روبی پبلی کیشنز
دکان نمبر 13، الحمد مارکیٹ، اردو بازار لاہور

Marfat.com

(جملہ حقوق بحق مولف/ اہلیہ واولاد محفوظ ہیں)

کتاب کا نام	....	استخارہ/مشورہ
تالیف	....	صوفی محمد ندیم محمدی
نظر کرم	....	صوفی عبدالعزیز نقشبندی
نظر عنایت	....	صوفی شیخ ظفر علی نقشبندی
تعداد	....	ایک ہزار
اہتمام	....	صوفی ارحم محمدی
قیمت		150روپے

☆☆☆☆☆

مولف سے رابطے کے لیے

مطب نقشبندی

نیو سمن آباد بلاک N لاہور 0300-3493001

Marfat.com

انتساب!!

"میں اپنی اس کتاب کو حصول نظر کرم بارگاہِ ذات لاشریک و رحمت میں اور نبی کریم ﷺ کی بارگاہِ مقدس میں پیش کر کے اپنے پیرو مرشد حضرت صوفی عبدالعزیز نقشبندی اور حضرت صوفی ظفر علی نقشبندی کی طرف معنون کرتا ہوں۔"

❀

یک زمانہ با صحبت اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

☆☆☆

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	حمد باری تعالیٰ جل جلالہ	9
2	نعت رسول مقبول ﷺ	10
3	عرض مولف	11
4	استخارہ/استخارہ کے معنی	16
5	استخارہ کے فوائد/ استخارہ کا تاریخی پیش منظر	17
6	استخارہ کی اہمیت	18
7	استخارہ کی مدت اور وقت/بذریعہ استخارہ رہنمائی کیسے ملتی ہے	//
8	استخارہ کی مشہور حدیث	19
9	حدیث استخارہ کی تشریح	//
10	استخارہ کی مسنون دعا	30
11	استخارہ کرنا نیک بختی اور استخارہ نہ کرنا بدبختی	31
12	استخارہ سنت عمل ہے	//
13	مسنون استخارہ کی فضیلت و اہمیت	33
14	مختصر مگر تیر بہدف استخارہ	35
15	مشہور و معروف استخارہ	37
16	میرے مرشد پاک کا استخارہ	38
17	ایک عامل کی کتاب سے استخارہ	39
18	سورۃ ملک کی آیت کا مجرب استخارہ	//
19	اسم الٰہی یا علیم کا استخارہ	40
20	اسم الٰہی یا خبیر کا استخارہ	//
21	اسم الٰہی یا رشید کا استخارہ	41
22	میرے استاد شیخ کا استخارہ	42
23	رمضان المبارک کا تحفہ استخارہ	//
24	ایک نقشبندی بزرگ کا استخارہ	43
25	ایک اور نقشبندی بزرگ کا استخارہ	44
26	ایک اور نقشبندی بزرگ کا استخارہ	45
27	اسمائے خمسہ کا مجرب استخارہ	46
28	سانس کی مشق کا طریقہ	//
29	مراقبہ دفع خیالات و احساسات کا طریقہ	47
30	مشورہ/شوریٰ	49
31	مشورہ کرنا سنت عمل ہے	50
32	مشورہ کی اہمیت و فضیلت اور ترغیب و تاکید/ قرآن مجید مشورے کا ذکر کے علاوہ اور بہت کچھ	51

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ جل جلالہٗ

(غیر منقوط حمد)

مرا ورد ہر دم رہا اللہ اللہ
کہا اللہ اللہ کہا اللہ اللہ

مرا کام دائم دلا اللہ اللہ
مرا مدعا آسرا اللہ اللہ

ہمالہ ہمالہ گدا اس کا ٹھہرا
ملا گوہرِ مدعا اللہ اللہ

دل آسودہ ہو گا دل آسودہ ہو گا
ہر اللہ والا گدا اللہ اللہ

ہوا وسوسہ دور واللہ اک دم
دلا آس کا گل کھلا اللہ اللہ

در اس کا مرا گل کدہ روح ساگر
ہوا اللہ اللہ ہوا اللہ اللہ

(محمد ندیم ساگر)

☆☆☆

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

(غیر منقوط نعت)

مرا رسول محمد، امام ہر دوسرا
مدارِ دہر وہ ساگر ہوا گدا اس کا

وہ سلک گوہر اسرار، ارحم الرحما
امام حورو ملک، ماہِ مصر اہل ولا

عمادِ علم و عمل اور احکم الحکام
صلاح کار ہمارا، مدام حکم اس کا

سہارا دل کا رہا سرور ہدا کا کرم
کہا محمد و محمود اک سرور ہوا

کرم رسول دو عالم کا واہ واساگر
ملال دور ہوا اور گلِ مراد کھلا

(محمد ندیم ساگر)

☆☆☆

Marfat.com

عرض مولف!!

خواتین و حضرات ہر اہم و ضروری کام کرنے سے پہلے شریعت نے دو چیزوں کا حکم فرمایا ہے ایک اللہ تعالیٰ سے استخارہ اور دوسرا استشارہ (یعنی مشورہ کرنا)۔

بعض روایات میں استخارہ اور استشارہ (مشورہ) دونوں کے فوائد ایک ساتھ آئے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قابل غور معاملات سے استخارہ اور مشورہ دونوں کا تعلق ہے۔

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((مَاخسابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ.))

(مجمع الزوائد)

"جس نے استخارہ کیا وہ ناکام نہ ہوگا اور جس نے مشورہ کیا اُسے ندامت نہ ہوگی۔"

(اس حدیث میں دو باتوں کا ذکر کیا گیا ہے ایک استخارہ کا اور دوسرے استشارہ کا یعنی مشورہ)

تشریح:

اس حدیث میں یہ جو فرمایا کہ استخارہ کرنے والا ناکام نہیں ہوگا، مطلب اس کا یہ ہے کہ انجام کار استخارہ کرنے والے کو ضرور کامیابی ہوگی، چاہے کسی موقع پر اس کے دل میں یہ خیال بھی آجائے کہ جو کام ہوا، وہ اچھا نہیں ہوا: لیکن اس خیال کے آنے کے باوجود کامیابی اسی شخص کو ہوگی جو اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرتا ہے اور جو شخص مشورہ کر کے کام کرے گا وہ پچھتائے گا نہیں، بہر حال مشورہ و استخارہ کے بعد خیر ہوگی، خواہ وہ باطنی

Marfat.com

ہو یا ظاہری (اصلاحی خطبات جلد ۱۰ صفحہ ۱۶۵)

بہت سے اہل علم حضرات نے بھی مشورہ اور استخارہ دونوں سنتوں کو ایک ساتھ جمع کرنے کا ذکر فرمایا ہے، جس میں سے چند حوالہ جات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۲) علامہ ابن الحاج مالکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((وَلَا یُسَافِرُ اِلَّا بَعْدَ الْاِسْتِخَارَۃِ وَالْاِسْتِشَارَۃِ لِذَوِی الْعُقُوْلِ الْغَزِیْرَۃِ الْعَارِفِیْنَ بِذَالِکَ الْاَمْرِ مِمَّنْ جَمَعَ بَیْنَ الْعِلْمِ وَالصَّلَاحِ وَالتَّجَارُبِ.)) (المدخل جلد ٤ صفحه ٣٦)

''اور سفر (وغیرہ) استخارے اور مشورے کے بعد کرے، اور مشورہ نہایت عقلمند، معاملہ فہم لوگوں سے کرے جن میں علم، نیکی اور تجربہ تینوں چیزیں جمع ہوں۔''

(۳) مزید فرماتے ہیں:

((وَالْجَمْعُ بَیْنَ الْاِسْتِخَارَۃِ وَالْاِسْتِشَارَۃِ مِنْ کَمَالِ الْاِمْتِثَالِ لِلسُّنَّۃِ فَیَنْبَغِیْ لِلْمُکَلَّفِ اَنْ لَایَقْتَصِرَ اَنْ لَایَقْتَصِرَ عَلٰی اِحْدَاھُمَا.))

(المدخل: جلد ٤۔ صفحه ٤٠)

''اور استخارہ اور مشورہ دونوں کو جمع کرنا کامل طریقہ پر سنت پر عمل کرنا ہے، پس ایک مسلمان عاقل بالغ کے لیے مناسب یہی ہے کہ وہ ان میں سے ایک چیز پر اکتفاء نہ کرے (بلکہ دونوں پر عمل کرے)۔''

(۴) ایک مقام پر فرماتے ہیں:

((فَمَنْ تَرَکَ الْاِسْتِخَارَۃَ وَالْاِسْتِشَارَۃَ یَخَافُ عَلَیْہِ مِنَ التَّعَبِ فِیْمَا اَخَذَ بِسَبِیْلِہٖ لِدُخُوْلِہٖ فِی الْاَشْیَاءِ بِنَفْسِہٖ دُوْنَ الْاِمْتِثَالِ لِلسُّنَّۃِ الْمُطَھَّرَۃِ وَمَا اَحْکَمَتْہُ فِیْ ذَالِکَ اِذْ اَنَّھَا لَا تُسْتَعْمَلُ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا

Marfat.com

عَمَّتْهُ الْبَرَكَاتُ وَلَاتُتْرَكُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَصَلَ فِيْهِ ضِدُّ ذَالِكَ.))

(المدخل: جلد ٤ ۔ صفحہ ٤٥)

”پس جس نے استخارہ اور مشورہ کو چھوڑ دیا، اس پر خوف ہے کہ وہ مشقت میں پڑ جائے کیونکہ اس نے اشیاء کے انتخاب میں خود سے ہی راستہ چن لیا اور پاکیزہ سنت سے اوراس سلسلہ میں شریعت کے حکم سے مدد حاصل نہیں کی اورشریعت کے حکم وسنت مطہرہ کا جس چیز میں بھی استعمال کیا جاتا ہے اس میں برکات شامل ہو جاتی ہیں اور جس چیز میں بھی اس کو چھوڑ دیا جاتا ہے اس میں اس کے برعکس چیز (یعنی برکت سے محرومی) حاصل ہوتی ہے۔“

(۵) حضرت ملاعلی قاری رحمتہ اللہ نے بعض حکماء کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ:

((مَنْ اُعْطِيَ اَرْبَعًا لَمْ يُمْنَعْ اَرْبَعًا مَنْ اُعْطِيَ الشُّكْرَ لَمْ يُمْنَعِ الْمَزِيْدَ وَمَنْ اُعْطِيَ التَّوْبَةَ لَمْ يُمْنَعِ الْقُبُوْلَ وَمَنْ اُعْطِيَ الْاِسْتِخَارَةَ لَمْ يُمْنَعِ الْخَيْرَ وَمَنْ اُعْطِيَ الْمَشُوْرَةَ لَمْ يُمْنَعِ الصَّوَابَ.)) (شرح مسند ابی حنیفة لملا علی قاری)

”جس کو چار چیزوں کی توفیق حاصل ہوگی وہ چار نعمتوں سے محروم نہیں کیا جائے گا۔(۱) جس کو شکر کی توفیق حاصل ہوگی اس کو نعمتوں میں زیادتی سے محرومی نہیں ہوگی (۲) اور جس کو توبہ کی توفیق حاصل ہوگی اس کو توبہ قبول ہونے سے محروم نہیں کیا جائے گا (۳) اور جس کو استخارہ کی توفیق حاصل ہو گی اس کو خیر سے محروم نہیں کیا جائے گا (۴) اور جس کو مشورہ کی توفیق حاصل ہوگی اس کو فیصلوں کے درست ہونے سے محروم نہیں کیا جائے گا۔“

اس سے معلوم ہوا کہ استخارہ سے معاملات میں خیر اور مشورہ سے معاملات میں درستگی کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

پہلے مشورہ اور اس کے بعد استخارہ

جب مشورہ واستخارہ دونوں پر عمل کرنا مقصود وممکن ہو تو مشورہ پہلے کیا جائے یا استخارہ؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عام حالات میں بہت سے اہل علم حضرات کی تصریح کے مطابق پہلے مشورہ کرنا چاہیے جس کی تاکید زیادہ ہے۔ اور مشورہ کرنے کے بعد استخارہ کرنا چاہیے۔ (البتہ بوقت ضرورت استخارہ مشورہ سے پہلے بھی کیا جاسکتا ہے)۔

(۱) حضرت ملاعلی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((ثُمَّ الْمُسْتَحَبُّ دُعَاءُ الْاِسْتِخَارَةِ بَعْدَ تَحَقُّقِ الْمُشَاوَرَةِ فِي الْاَمْرِ الْمُهِمِّ مِنَ الْاُمُوْرِ الدِّيْنِيَّةِ وَالدُّنْيَوِيَّةِ.)) (مرقاة المفاتيح: جلد ۱۰۔ صفحہ ۵۶)

''پھر مستحب یہ ہے کہ ہر اہم کام میں مشورہ کرنے کے بعد استخارہ کیا جائے وہ اہم کام چاہے دین کا ہو یا دنیا کا۔''

اس سے ساتھ ہی یہ بات بھی معلوم ہوگئی کہ استخارہ دنیا کے معاملہ کے ساتھ خاص نہیں بلکہ دین کے معاملہ میں بھی کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ اس معاملہ میں شریعت کا کوئی حکم متعین نہ ہو۔

زیر نظر کتاب ''استخارہ / مشورہ'' راقم الحروف نے استخارہ اور مشورہ کے فضائل، اہمیت اور طریق پر تالیف کی ہے اسے بڑی توجہ کے ساتھ ملاحظہ فرمایئے اور دعا کیجئے کہ اس کی برکت سے بندہ کا عبد اور معبود دونوں سے صحیح رشتہ قائم ہو اور دنیاوی و آخروی سلسلہ منظم ہو جائے۔ آخر میں راقم الحروف قاری محمد اقبال، ڈاکٹر محمد صادق، ملک عبدالصمد اور مفتی محمد رضوان صاحب کا تہ دل سے شکر گزار ہے کہ یہ کتاب انہی کے مشوروں اور مضامین کی مرہونِ منت ہے۔ (صوفی محمد ندیم محمدی)

☆☆☆

Marfat.com

استخارہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!!!

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: استخارہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا۔“

Marfat.com

استخارہ

استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے کسی کام میں رہنمائی اور مشورہ طلب کرنے کا نام ہے ایک مسلمان اور بندۂ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اپنے تمام معاملات میں خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے، دینی ہوں یا دنیوی، ہر ایک معاملہ میں اپنے مالک کی طرف متوجہ رہے اور اسی سے رجوع کرتا رہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ نے حیات انسانی کے ہر طبعی، شرعی اور فطری کام کی انجام دہی کے موقع پر بندہ کو حق تعالیٰ کی طرف متوجہ کرنے کے لیے ''استخارہ'' اور استخارہ کے ساتھ ''استشارہ'' (مشورہ کرنا) کا بھی حکم فرمایا۔

استخارہ کے معنی:

استخارہ کا مصدر ''خیر'' ہے یعنی استخارہ خیر سے بنا ہے اور اس کے معنی خیر طلب کرنا، بھلائی طلب کرنا کے ہیں۔ اس اعتبار سے استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام امور میں دعائے استخارہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے خیر یا بھلائی طلب کرتا ہے۔ کیونکہ وہ خود تو اس کام کے انجام سے ناواقف ہے البتہ اللہ تعالیٰ اس کے خیر و شر سے خوب واقف ہیں لہٰذا اللہ تعالیٰ سے دعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے علم کامل کے ذریعہ ہمارے قلوب میں اس کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں داعیہ پیدا کر دے اور اس کام سے متعلق قلبی خلجان کو دور کر دے۔

استخارہ کے فوائد:

یاد رہے کہ اہم امور میں استخارہ یا مشورہ کرنا سنت ہے اور یہ بھی یاد رکھیں۔ خواتین و حضرات استخارہ کرنے سے ایک فائدہ تو یہ حاصل ہوتا ہے کہ جس کام کے لیے

Marfat.com

آپ نے استخارہ کیا ہے اس کام میں اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل ہو جاتی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ جس معاملہ میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی رحمت شامل ہو جائے تو اس کام میں انسان کے لیے خیر ہی خیر ہے۔

دوسرا اہم فائدہ حدیث نبوی ﷺ کی رو سے یہ حاصل ہوتا ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد اس کام میں ندامت و پچھتاوا نہیں ہوتا۔

تیسرا فائدہ یہ ہے کہ استخارہ سے انسان کو اطمینان قلب حاصل ہو جاتا ہے اور سر درد رفع ہو جاتا ہے کام اچھا بھی ہوتا ہے اور اس میں برکت بھی ہوتی ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ جو بھی اہم کام درپیش ہو اسے بغیر استخارہ کیے نہ کرے کہ بغیر استخارہ کیے کوئی کام کرنا بقضائے حدیث کم نصیبی اور محرومی و کم قسمتی کی علامت ہے۔

استخارہ کا تاریخی پس منظر:

زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی اہم کام کرنا ہوتا مثلاً: سفر یا نکاح یا کوئی بڑا سودا کرنا ہوتا تو وہ تیروں کے ذریعہ فال نکالا کرتے تھے، یہ تیر کعبہ شریف کے مجاور کے پاس ہوا کرتے تھے، ان میں سے کسی تیر پر لکھا تھا اَمَرَنِيْ رَبِّيْ (مجھے میرے رب نے حکم دیا) اور کسی پر لکھا تھا نَهَانِيْ رَبِّيْ (مجھے میرے رب نے منع کیا) اور کوئی تیر بے نشان تھا، اس پر کچھ لکھا ہوا نہیں تھا، مجاور تھیلا ہلا کر فال طلب کرنے والے سے کہتا کہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال۔ اگر اَمَرَنِيْ رَبِّيْ والا تیر نکلتا تو وہ شخص کام کر لیتا اور نَهَانِيْ رَبِّيْ والا تیر نکلتا تو وہ کام سے رک جاتا اور بے نشان تیر ہاتھ میں آتا تو دوبارہ فال نکالی جاتی۔ سورۃ المائدہ آیت ۳ کے ذریعے اس کی حرمت نازل ہوئی اور حرکت کی دو وجہیں ہیں:

۱۔ یہ ایک بے بنیاد عمل ہے، اور اللہ پاک سے تعلق نہ ہونے کی وجہ ہے۔

Marfat.com

۲۔ یہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹا الزام ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے یا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے حالانکہ یہ بالکل غلط اور بے دلیل بات ہے۔ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام کو فال کے مذکورہ بالا طریقہ کے بجائے استخارہ کی تعلیم فرمائی۔

استخارہ کی اہمیت:

خواتین وحضرات استخارہ کی اہمیت مختلف احادیث میں وارد ہوئی ہے اختصار کے لیے ان میں سے ۳، احادیث درج ذیل ہے:۔

ا۔ ''حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تمام معاملات میں استخارہ اسی اہتمام سے سکھلاتے تھے جیسے قرآن کریم کی سورت سکھاتے تھے۔'' (ترمذی: صفحہ ۱۰۹، جلد ۱)

۲۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابن آدم (انسان) کی نیک بختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے مقدر میں جو کچھ لکھ دیا ہے وہ اس پر راضی رہے اور ابن آدم کی بدبختی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے خیر اور بھائی کو مانگنا چھوڑ دے نیز ابن آدم کی بدبختی یہ ہے کہ جو کچھ اس کے مقدر میں لکھ دیا ہے وہ اس سے ناخوش اور ناراض ہو۔ (مشکوۃ ۵۳۰۳)

۳۔ ''حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ استخارہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا اور مشورہ کرنے والا کبھی پشیمان نہیں ہوتا۔'' (طبرانی فی الاوسط)

استخارہ کی مدت اور وقت:

یاد رہے کہ استخارہ کے لیے شرعاً کوئی مدت متعین نہیں ہے لہٰذا اگر ایک دن میں دل کا تردّد دور نہ ہو تو دوسرے دن بھی ایسا ہی کریں اس طرح سات دن تک کرنے کے بعد پھر جس طرح بہتر معلوم ہو ویسا ہی کر لیا کریں۔ نیز چونکہ احادیث مبارکہ میں استخارہ کے لیے کسی خاص وقت کا تعین نہیں کیا گیا ہے لہٰذا استخارہ کے نفل رات یا دن کسی بھی

Marfat.com

وقت پڑھے جا سکتے ہیں۔ مگر راقم الحروف کا مشورہ ہے کہ استخارہ یا نفل پڑھنے کے لیے رات کا انتخاب سب سے بہتر ہے۔

بذریعہ استخارہ رہنمائی کیسے ملی ہے:

خواتین وحضرات حدیث شریف میں یہ بات متعین نہیں کی گئی کہ بندہ کی رہنمائی کس طرح حاصل ہو گی مگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا تجربہ ہے کہ یہ رہنمائی بسا اوقات خواب وغیرہ میں غیبی اشارہ کے ذریعہ ہوتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دل میں اس کام کے کرنے نہ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

رقم الحروف کا مشورہ:

راقم الحروف (صوفی محمد ندیم محمدی) کی رائے یہ ہے کہ اگر کسی کام کے بارے میں کرنے یا نہ کرنے کے حوالہ سے کوئی میلان یا رجحان پیدا ہو چکا ہے تو اس صورت میں استخارہ کی بجائے استشارہ (مشورہ) کیا جائے اور کسی سمجھ دار، تجربہ کار اور صاحب الرائے شخص کے مشورہ سے معاملہ طے کیا جائے۔

((قال رسول اکرم ﷺ))

((نَضَّرَ اللّٰہُ اِمْرَاءً سَمِعَ مَقَالَتِیْ فَوَعَاھَا وَاَدَّاھَا کَمَا سَمِعَ.))

"نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ اور خوشحال رکھیں جس نے میری حدیث کو سنا پھر اسے یاد کیا اور اور اسے آگے پہنچایا جیسے اس نے سنا۔" (مشکوۃ شریف)

یَارَبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَآئِماً اَبَداً
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

استخارہ کی مشہور حدیث:

خواتین وحضرات ذیل میں دی گئی استخارہ کی مشہور حدیث کا بغور مطالعہ فرمائیں

Marfat.com

آپ کو استخارہ کی اہمیت کا اندازہ ہو جائے گا۔

((عن جابر بن عبدالله رضی الله عنهما قال کان رسول الله ﷺ یعلمنا الاستخارۃ فی الامور کلها کما یعلمنا السورۃ من القرآن، یقول: اذا هم احد کم بالمر فلیر کع رکعتین من غیر الفریضۃ، ثم لیقل!!))

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ،وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ فَاَقْدِرْهُ لِیْ، وَیَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، وَعَاجِلِ اَمْرِیْ، وَ آجِلِهٖ، فَاَصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاَصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اَقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.))

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تمام کاموں میں استخارہ سکھایا کرتے تھے، جس طرح ہم کو قرآن مجید کی سورت سکھلایا کرتے تھے، آپ ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے، کہ جب تم میں سے کوئی کسی کام کو کرنا چاہے تو دو رکعت نفل پڑھے، اور اس کے بعد یوں کہے:

''یااللہ! میں آپ کے علم کے واسطہ اور ذریعہ سے آپ سے خیر چاہتا ہوں، اور میں آپ کی قدرت کے واسطہ اور ذریعہ سے آپ سے قدرت و طاقت چاہتا ہوں، اور میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں اور آپ علم رکھتے ہیں اور میں علم نہیں رکھتا اور آپ علام الغیوب ہیں یا اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کام میرے حق میں خیر اور

Marfat.com

بھلائی والا ہے، میرے دین کے لیے بھی خیر اور بھلائی والا ہے، میری معاش اور دنیا کے لیے بھی خیر اور بھلائی والا ہے اور میرے انجام کار کے لیے بھی خیر اور بھلائی والا ہے، "یا نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا کہ" میرے لیے فی الحال بھی خیر اور بھلائی والا ہے، اور بالمال (آئندہ) کے لیے بھی خیر اور بھائی والا ہے، تو اس کو میرے لیے مقدر اور تجویز فرما دیجئے، اور اس کو میرے لیے آسان بھی فرما دیجئے، اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی پیدا فرما دیجئے، اور اگر آپ کے علم میں یہ کام (جس کو اس وقت میں کرنے نہ کرنے کے متعلق درخواست و دعا کر رہا ہوں) میرے حق میں شر اور برائی والا ہے، میرے دین کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے، میری معاش اور دنیا کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے، اور میرے انجام کار کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے "یا نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ" میرے لیے فی الحال بھی شر اور برائی والا ہے۔ اور بالمال کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے تو ہٹا دیجئے اس کو مجھ سے، اور ہٹا دیجئے مجھے اس سے، اور مقدر کر دیجئے میرے لیے خیر اور بھلائی، جہاں کہیں بھی ہو اور پھر مجھے اس پر راضی بھی کر دیجئے۔

(راوی کہتے ہیں کہ (یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرورت کو معین کر لینا چاہیے)

حدیث استخارہ کی تشریح!!

یہ استخارہ کی مشہور حدیث ہے جس میں استخارہ کی دو رکعت نفل نماز اور اس کے بعد دعا کا ذکر ہے، اور کیونکہ یہ حدیث بہت سی قیمتی نصیحتوں اور فائدوں پر مشتمل ہے، اس لیے پہلے مذکورہ حدیث کے الفاظوں اور جملوں کی الگ الگ توضیح وتشریح کی جاتی ہے۔

﴿كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ

Marfat.com

﴿ کُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ ○ ﴾

ترجمہ:

''رسول اللہ ﷺ ہم کو تمام کاموں میں استخارہ اس طرح اہتمام و تاکید کے ساتھ) سکھایا کرتے تھے، جس طرح (اہتمام و تاکید کے ساتھ) ہم کو قرآن مجید کی سورت سکھلایا کرتے تھے۔''

تشریح:

اس جملہ سے استخارہ کی اہمیت معلوم ہوئی کہ جس طرح قرآن مجید کی سورت کا سیکھنا اہم اور ہر مسلمان کی شان ہے، اور جس طرح قرآن مجید کی سورت برکت و احترام کی چیز ہے، اسی طرح استخارہ بھی برکت و احترام والا عمل ہے، اور جس طرح قرآن مجید میں کسی تبدیلی اور کمی زیادتی کی اجازت نہیں اور کسی تاویل کا احتمال نہیں، اسی طرح حضور ﷺ کے بیان فرمودہ استخارہ کے مبارک کلمات میں بھی کسی قسم کی تبدیلی اور کمی زیادتی نہیں کرنی چاہیے۔

﴿ يَقُوْلُ: اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ ○ ﴾

ترجمہ:

''آپ ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے، کہ جب تم میں سے کوئی کسی کام کو کرنا چاہے تو دو رکعت نفل پڑھے۔''

تشریح:

اس سے معلوم ہوا کہ استخارہ کا عمل کسی کام کے وہم یا وسوسہ کے وقت نہیں بلکہ جب کسی کام کو کرنے نہ کرنے کا ارادہ کرے اس وقت ہے۔

Marfat.com

استخارہ سے پہلے دو رکعت نفل پڑھنے کا حکم اس لیے ہے کہ استخارہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجت کے پورے ہونے کا معاملہ رکھتا ہے، اور اس اہم کام کا آغاز کے لیے نماز سے زیادہ کسی اور چیز کو انسان کی حاجت پورے ہونے میں دخل نہیں، نماز میں بندہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اور وہ دنیا سے اعراض کر کے عاجزی۔ انکساری اور خشوع وخضوع کے ساتھ قیام قرأت، رکوع سجود وغیرہ کے ذریعہ سے اللہ کے حضور پیش ہوتا اور اپنے مقاصد کے حل ہونے میں مدد حاصل کرتا ہے۔

﴿ثُمَّ لِيَقُلْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ۝﴾

ترجمہ:

”اور اس کے بعد یوں کہے: ”یا اللہ! میں آپ کے علم کے واسطہ اور ذریعہ سے آپ سے خیر چاہتا ہوں۔“

تشریح:

اللّٰھم کے معنی بعض حضرات نے یہ بیان فرمائے ہیں کہ ”اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں“ اس مبارک کلام میں لفظ ”اللہ“ بھی موجود ہے، جو اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں کا مرجع ومنبع ہے۔

اس کے بعد فرمایا کہ میں آپ کے علم کے ذریعہ سے خیر کا طلب رہوں، اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم قدیم اور کامل ومکمل ہے، جس میں کسی قسم کا نقص اور کمی وکمزوری نہیں، برخلاف مخلوق کے علم کے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلہ میں بہت ناقص اور کمزور ہے، پس بندہ ان الفاظ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے کامل اور مکمل علم کی روشنی میں خیر کو طلب کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کے ابتدائی وانتہائی، ظاہری اور باطنی علم سے پوری طرح باخبر اور واقف ہیں، لہٰذا جس کام کی خیر کو اللہ تعالیٰ کے علم کے واسطہ سے

Marfat.com

طلب کیا جائے گا، وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ابتداء وانتہاء اور ظاہر و باطن کے اعتبار سے خیر و عافیت والا ہوگا۔

﴿وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ٥﴾

ترجمہ:

''اور میں آپ کی قدرت کے واسطہ اور ذریعہ سے آپ سے قدرت و طاقت چاہتا ہوں۔''

تشریح:

ان الفاظ کے ذریعہ سے بندہ اللہ تعالیٰ کی ازلی و ابدی بے انتہاء قدرت کا واسطہ دے کر خیر طلب کرتا ہے، اور ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مقابلہ میں بندہ کی قدرت انتہائی ناقص اور کمزور ہے، پس جس بندہ کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کی تائید و نصرت حاصل ہوگئی تو اس کو (دنیا یا آخرت یا دونوں) کا سکون اور راحت حاصل ہونے میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

﴿وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ٥﴾

ترجمہ:

''اور میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں''۔

تشریح:

ان مبارک کلمات کے ذریعہ سے بندہ اپنے رب سے فضل عظیم کا طالب ہوتا ہے، اور یہ بات کسی تشریح و تفصیل کی محتاج نہیں کہ جس بندہ کو اس کے رب کی طرف ''فضل عظیم'' کی نعمت و دولت حاصل ہو جائے وہ دوسری تمام چیزوں سے مستغنی اور بے نیاز ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

﴿فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ، اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝﴾

ترجمہ:

"کیونکہ آپ قادر ہیں اور میں قادر نہیں (بلکہ محتاج ہوں) اور آپ علم رکھتے ہیں اور میں علم نہیں رکھتا اور آپ علام الغیوب ہیں۔"

تشریح:

ان دعائیہ کلمات کے ذریعہ سے بندہ پوری صراحت اور وضاحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے قادرِ مطلق (مکمل قادر) اور اپنے عاجز مطلق (مکمل عاجز) اور اللہ تعالیٰ کے عالم مطلق (مکمل عالم) اور اپنے جاہل مطلق (مکمل جاہل) ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے عالم الغیب والشہادۃ ہونے کا اعتراف کرتا ہے، پس جس نے تمام طاقتوں کی نفی کر کے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور تمام غیر اللہ کے علم کی نفی کر کے اللہ تعالیٰ کے علم کا سہارا پکڑ لیا، اس کو دوسری کوئی طاقت عاجز نہیں کر سکتی، اور اس چیز کی چھپی ہوئی اور نتیجہ خیز خیر سے محروم نہیں کر سکتی۔

﴿اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ، اَوْقَالَ: عَاجِلِ اَمْرِيْ وَ آجِلِهٖ ۝﴾

ترجمہ:

"یا اللہ اگر آپ کے علم میں یہ کام (جس کو اس وقت میں کرنے، نہ کرنے کے متعلق درخواست و دعا کر رہا ہوں) میرے حق میں خیر اور بھلائی والا ہے، میرے دین کے لیے بھی خیر اور بھلائی والا ہے، میری معاش اور دنیا کے لیے

Marfat.com

بھی خیر اور بھلائی والا ہے، اور میرے انجام کار کے لیے بھی خیر اور بھلائی :"
ہے"یا نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا کہ" میرے لیے فی الحال بھی خیر اور بھلائی
والا ہے، اور بالمال (آئندہ) کے لیے بھی خیر اور بھلائی والا ہے۔"

تشریح:

راوی کو اس بارے میں شک پیدا ہو گیا کہ نبی ﷺ نے "وعاقبة امری" فرمایا: یا "عاجل امری وآجله" اس لیے احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ دونوں الفاظ جمع کر لیے جائیں تا کہ نبی علیہ السلام کے بیان فرمودہ یقینی الفاظ کی برکت اپنی ذات کے لیے حاصل کی جا سکے۔

اب یہاں ان دونوں الفاظ کو ملا کر غور فرمایئے کہ بندہ ان الفاظ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے علم کی روشنی میں جو کام دین و دنیا کے اعتبار سے انجام کار کے اعتبار سے نیز فی الحال اور آئندہ کے اعتبار سے خیر والا ہوتا ہے، اس کو اپنے لیے مقدر کرنے کی دعا کرتا ہے، پس اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کام اور کسی چیز کے دین و دنیا کے اعتبار سے، اور اس کے انجام کار کے اعتبار سے نیز اس کے فی الحال اور آئندہ کے اعتبار سے خیر والا ہونے کو اور کون جان سکتا ہے؟ لہٰذا جو بندہ ان الفاظ کے ذریعہ سے دعا کرتا ہے وہ گویا کہ اس چیز کے تمام پہلوؤں کے اعتبار سے خیر والا ہونے کا سوال کرتا ہے۔

﴿فَاقْدِرْهُ لِيْ، وَيَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ٥﴾

ترجمہ:

"تو اس کو میرے لیے مقدر اور تجویز فرما دیجئے، اور اس کو میرے لیے آسان
بھی فرما دیجئے، اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی پیدا فرما دیجئے۔"

تشریح:

کتنے مبارک الفاظ ہیں کہ بندہ ہر اعتبار سے خیر کا سوال کرنے کے بعد اس چیز کو

Marfat.com

اپنے حق میں مقدر کرنے کا بھی اپنے رب سے سوال کرتا ہے، اور پھر اس کام میں اپنے لیے آسانی پیدا کرنے کی بھی دعا کرتا ہے، اور ساتھ ہی اپنے لیے اس کام میں برکت ڈال دینے کی بھی استدعا کرتا ہے، غرض یہ کہ خیر والے کام کو مقدر کرنے، آسان کرنے اور اس میں برکت عطا فرمانے کی تین دعائیں ان مختصر کلمات میں جمع ہیں۔ پس اللہ کا بندہ اس بات پر راضی ہوگیا جو اس کے لیے عالم کی تمام چیزوں کے نتائج اور انجام اور تمام چیزوں سے باخبر ذات بابرکات نے اپنے ایسے علم کے ذریعہ سے اختیار پسند فرمایا کہ اس کے علم سے نہ کوئی چیز آگے ہوسکتی ہیں اور نہ پیچھے، تو ایسا شخص بہت بڑی سعادت مندی سے سرفراز ہو گیا۔ پھر برکت کے مفہوم میں ہر طرح کی سلامتی اور عافیت شامل ہے، برکت ایک انتہائی جامع لفظ ہے۔ جو جسمانی و روحانی اعتبار سے ظاہری و باطنی ترقی اور سلامتی و عافیت سب کو شامل ہے۔

﴿وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَاالْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، اَوْقَالَ، عَاجِلِ اَمْرِیْ، وَ آجِلِهٖo﴾

ترجمہ:

”اور اگر آپ کے علم میں یہ کام (جس کو اس وقت میں کرنے، نہ کرنے کے متعلق درخواست و دعا کر رہا ہوں) میرے حق میں شر اور برائی والا ہے، میرے دین کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے، میری معاش اور دنیا کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے، اور میرے انجام کار کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے“ یا نبی علیہ السلام نے یہ فرمایا کہ” میرے لیے فی الحال بھی شر اور برائی والا ہے اور بالمآل (آئندہ) کے لیے بھی شر اور برائی والا ہے۔

Marfat.com

تشریح:

یہاں بھی راوی کو شک پیدا ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نے ''عاقبۃ امری'' ارشاد فرمایا: یا ''فی عاجل امری'' فرمایا، بہر حال یہاں بھی احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ دونوں قسم کے الفاظ استخارہ میں جمع کر لیے جائیں تا کہ نبی علیہ السلام کے بیان فرمودہ یقینی الفاظ کی برکت اپنی ذات کے لیے حاصل کی جا سکے، اب یہاں بھی مذکورہ دونوں الفاظ ملا کر غور فرمایئے کہ جس طرح دین و دنیا، اور انجام کار کے اعتبار سے نیز فی الحال اور آئندہ کے اعتبار سے خیر والا ہونے کی صورت میں اس کے حصول، آسانی اور برکت کی تین دعائیں کی گئی تھیں، اسی طرح دین دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے نیز فی الحال اور آئندہ کے اعتبار سے شر والا ہونے کی صورت میں اس سے حفاظت کی یہ تینوں دعائیں کی جا رہی ہیں، وہاں خیر کے تمام پہلوؤں کا حاصل کرنا مقصود تھا تو یہاں شر کے تمام پہلوؤں سے بچنا مقصود ہے۔

((فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَ اصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَ اقْدِرْلِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ.))

ترجمہ:

''تو ہٹا دیجئے اور دور کر دیجئے اس کو مجھ سے، اور ہٹا دیجئے (اور دور کر دیجئے) مجھے اس سے، اور (اس کے بدلے) مقدر (اور نصیب و تجویز) کر دیجئے میرے لیے خیر اور بھلائی، جہاں کہیں بھی ہو اور پھر مجھے اس پر راضی (اور مطمئن) بھی کر دیجئے۔''

تشریح:

ملاحظہ فرمایئے کس طرح شر کے ہر پہلو سے بچنے کی دعا کی جا رہی ہے کہ پہلے کہا

Marfat.com

جا رہا ہے کہ اس شر والے کام کو مجھ سے ہٹا دیجئے اور دور کر دیجئے، اور پھر کہا جا رہا ہے کہ مجھے بھی اس سے ہٹا دیجئے اور دور کر دیجئے یعنی شر سے بچنے کے لیے دونوں کو ایک دوسرے سے دور کر دیجئے، گویا کہ شر سے بچنے اور دور ہونے کی مکمل صفت سے نواز دیجئے، اس جملہ میں شر سے پوری طرح دور ہونے اور ہر طرح اس سے محفوظ ہونے کا بہت عمدہ انداز اختیار کیا گیا ہے، اور پھر اسی پر اکتفا نہیں کیا گیا بلکہ مزید براں یہ بھی دعا کی جا رہی ہے کہ اگر خیر موجودہ کام اور موجودہ چیز میں نہیں ہے تو خیر جہاں کہیں بھی اور جس کام اور جس چیز میں بھی ہو، خواہ وہ اس وقت ذہن میں ہو یا نہ ہو، سامنے ہو یا نہ ہو بہرصورت اس کو میرے لیے مقدر فرما دیجئے، اور نہ صرف یہ کہ مقدر فرما دیجئے ساتھ ہی اس پر اپنی رضا اور خوشنودی کی نعمت سے بھی سرفراز فرما دیجئے، پس جو شخص اپنے رب عزوجل کا دامن پکڑ لے اور اور اس کی طرف عاجزی ولجاجت کے ساتھ ہر قسم کے شر کے دفع ہونے کے لیے متوجہ ہو جائے، تو اس کو ہر قسم کی مضر اور نقصان دہ چیزوں سے محفوظ و مامون ہونے میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

خلاصۂ کلام:

پس ایسی کونسی دعا ہو گی جو ان بے شمار فوائد پر مشتمل اور اپنے لیے کسی چیز کے منتخب کرنے اور حاصل کرنے میں اس دعا سے زیادہ جامع ہو گی، اگر بالفرض دعا کی بدولت ظاہری اعتبار سے کوئی خیر و برکت حاصل نہیں بھی ہو سکی تو کیا یہی سعادت کیا کم ہے کہ اس دعا کے پڑھ لینے سے حضور ﷺ کی پاکیزہ سنت پر عمل کی توفیق حاصل ہو جائے گی اور پھر اس سنت کی برکات تو یقیناً حاصل ہی ہوں گی، حضور ﷺ کی بابرکت زبان سے نکلے ہوئے الفاظ کا زبان سے ادا کر لینا بھی معنوی و باطنی خیر کے حاصل ہونے کے لیے کافی وافی ہے۔ یا اللہ ہمیں اس سعادت کے حاصل کرنے کی بار بار توفیق عطا فرمائیے اور ہمیں اسے محروم نہ فرمائیے۔

☆☆☆

Marfat.com

استخارہ کی مسنون دعا

❀

خواتین وحضرات ایک مرتبہ استخارہ کی دعاء کو اچھی طرح ملاحظہ فرما لیجیے اور ہو سکے تو کوشش کر کے اس دعاء کو یاد بھی کر لیجیے: استخارہ کی مشہور ومسنون دعا یہ ہے:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ،وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ وَ عَاجِلِ اَمْرِىْ وَآجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِىْ، وَيَسِّرْهُ لِىْ، ثُمَّ بَارِكْ لِىْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِىْ، وَعَاجِلِ اَمْرِىْ، وَ آجِلِهٖ، فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَاصْرِفْنِىْ عَنْهُ وَ اقْدِرْلِىَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِىْ بِهٖ.))

نوٹ:

اس دعا میں دو جگہ ''ہٰذ الامر'' کے الفاظ آئے ہیں، جن پر لکیر کا نشان لگا دیا گیا ہے: دونوں جگہ ان الفاظ کو پڑھتے وقت اس کام کی طرف توجہ کرنی چاہیے جس کے متعلق استخارہ کیا جارہا ہے۔

لیکن اگر ان الفاظ کے پڑھتے وقت اس کام کی طرف توجہ نہ ہو سکے تو بھی کوئی نقصان کی بات نہیں، کیونکہ استخارہ کی اس دعاء میں تو پہلے سے اس کام کی نیت ہوتی ہی ہے: وہ نیت تبھی کافی ہو جائے گی۔ (راقم الحروف۔صوفی محمد ندیم محمدی)

Marfat.com

استخارہ کرنا نیک بختی اور استخارہ نہ کرنا بدبختی کی نشانی ہے

ایک روایت میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے!!

((مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ اِسْتِخَارَتُهُ اللّٰهَ تَعَالیٰ، وَمِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَی اللّٰهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ تَرْكُهُ اِسْتِخَارَةَ اللّٰهِ، وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ آدَمَ سَخَطُهُ بِمَا قَضَی اللّٰهُ لَهُ.)) (ترمذی، حاکم عن سعد)

''آدمی کی نیک بختی اس میں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے، اور یہ بھی آدمی کی نیک بختی میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی رہے اور آدمی کی بدبختی میں سے یہ بات ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ نہ کرے اور یہ بھی آدمی کی بدبختی میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر ناراض ہو۔''

استخارہ سنت عمل ہے

اہل علم حضرات نے استخارہ کے عمل کو سنت و مستحب قرار دیا ہے، یعنی استخارہ کرنا کوئی فرض یا واجب درجہ کا عمل تو نہیں ہے، بلکہ سنت و مستحب درجہ کا عمل ہے، لیکن اس کے ساتھ استخارہ کی اہمیت وفضیلت اور افادیت ایک مسلمہ مسئلہ ہے۔

(۱) عظیم محدث امام نووی شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں!!

((وَتُسَنُّ صَلَاةُ الْاِسْتِخَارَةِ.))

''نماز استخارہ کا عمل سنت ہے۔''

(المجموع: جلد٤، صفحه ٥٤۔ كذافى الاقناع للشربينى: جلد ١۔ صفحه ١٠٨)

(۲) نیز فرماتے ہیں!!

((وَاتَّفَقَ اَصْحَابُنَا وَغَيْرُهُمْ عَلیٰ اَنَّهَا سُنَّةٌ.))

Marfat.com

''ہمارے اور دیگر اصحاب فقہاء اس بات پر متفق ہیں کہ استخارہ سنت ہے۔''

(المجموع شرح المهذب.)

(۳) علامہ ابن قدامہ حنبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں!!

((وَتُسَنُّ صَلَاةُ الْإِسْتِخَارَةِ.))

''نمازِ استخارہ سنت ہے۔''

المغنی: جلد ۲، صفحہ ۵۵۲، کذافی المبدع شرح المقنع: جلد ۲، صفحہ ۲۵)

(۴) اور امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں!!

((وَالْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلَىٰ مَشْرُوْعِيَّةِ صَلَاةِ الْإِسْتِخَارَةِ وَالدُّعَاءِ عَقِيْبَهَا وَلَا اَعْلَمُ فِي ذَالِكَ خِلَافاً.))

''یہ حدیث نماز استخارہ اور اس کے بعد مخصوص دعا کے مشروع ہونے پر دلالت کرتی ہے اور میرے علم کے مطابق اس بارے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔'' (نیل الاوطار، باب صلاة الاستخارة)

(۵) اور علامہ سالماتی تحریر فرماتے ہیں!!

((اَحَادِيْثُ الْبَابِ تَدُلُّ عَلَىٰ مَشْرُوْعِيَّةِ صَلَاةِ الْإِسْتِخَارَةِ وَالدُّعَاءِ عَقَبَهَا، وَاَنَّهَا سُنَّةٌ مُرَغَّبٌ فِيْهَا وَ بِذَالِكَ قَالَ جَمِيْعُ الْعُلَمَاءِ فِيْمَا اَعْلَمُ.))

''اس سلسلہ میں وارد ہونے والی احادیث نماز استخارہ اور اس کے بعد دعا کے مشروع ہونے پر دلالت کرتی ہیں، اور اس بات پر بھی دلالت کرتی ہیں کہ یہ سنت عمل ہے۔ جس کی شریعت میں ترغیب دی گئی ہے، اور میری معلومات کے مطابق اس پر علماء کا اجماع ہے۔'' (بلوغ الامانی: جلد۵، صفحہ۵۲)

نوٹ:

علماء کے اس قسم کے بہت سے اقوال سے استخارہ کے سنت و مستحب ہونے پر

Marfat.com

روشنی پڑتی ہے۔

مسنون استخارہ کی فضیلت و اہمیت اہل علم حضرات کی نظر میں

(۱) ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ مشکوۃ کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں:

((وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى شِدَّةِ الْإِعْتِنَاءِ بِهٰذَا الدُّعَاءِ.))

"یہ جملہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ استخارہ کی دعا بہت زیادہ توجہ کی حامل ہے۔" (مرقاۃ شرح مشکوۃ: جلد ۳، صفحہ ۲۰۶)

(۲) اور علامہ حافظ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ بخاری کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں:

((فِيْهِ دَلِيْلٌ عَلَى الْإِهْتِمَامِ بِاَمْرِ الْإِسْتِخَارَةِ وَاَنَّهٗ مُتَاَكَّدٌ مُرَغَّبٌ فِيْهِ.))

"اس جملہ میں اس بات کی دلیل موجود ہے کہ استخارہ کا عمل بہت اہم ہے اور امت کو اس کی تاکید اور ترغیب دی گئی ہے۔" (عمدۃ القاری: جلد ۷، صفحہ ۲۲۳)

(۳) فتح الباری شرح بخاری میں اس جملہ کی تشریح کرتے ہوئے مذکور ہے:

((فِيْهِ اِشَارَةٌ اِلَى الْإِعْتِنَاءِ التَّامِّ بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَهٰذِهِ الصَّلَاةِ لِجَعْلِهِمَا تَذْوِيْنَ الْفَرِيْضَةِ وَالْقُرْآنِ.))

"اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ نماز استخارہ اور اس کی دعا کی طرف خصوصی توجہ کرنی چاہیے، کیونکہ نماز استخارہ کو فرض نماز کے اور دعائے استخارہ کو قرآن مجید کے ساتھ مشابہت دی گئی ہے۔" (جلد ۱۱، صفحہ ۱۸۵)

Marfat.com

(۴) اور امام ابن علاج شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

((اَیْ کَتَعْلِیْمِهِ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَفِیْهِ غَایَةُ الْإِعْتِنَاءِ بِشَانِ صَلَاةِ الْإِسْتِخَارَةِ وَ دُعَائِهَا لِتَعْظِیْمِ نَفْعِهِ وَ عُمُوْمِ جَدْوَاهُ.))

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح قرآن مجید کی سورت کی تعلیم دیتے تھے اسی طرح استخارہ کی تعلیم بھی دیا کرتے تھے اس دعا نماز استخارہ اور اس کی دعائے نہایت فہم اور عظیم الشان عمل ہونے کی طرف اشارہ ہے کیونکہ اس کا فائدہ بہت عظیم اور ضرورت بہت عام ہے۔'' (الفتوحات الربانیۃ علی الاذکار)

☆☆☆

Marfat.com

مختصر مگر تیر بہدف استخارہ

☆☆☆❀☆☆☆

(یاد رکھیئے)

خواتین وحضرات سب سے بہتر بلکہ عظیم استخارہ وہ ہے جو نبی کریم ﷺ نے تعلیم فرمایا۔ اگر آپ کو استخارہ کی ضرورت محسوس ہو تو مسنون استخارہ یا تین مختصر استخارہ سنت میں سے ایک کریں لیکن کوئی امر ایسا آجائے کہ آپ رات کا انتظار نہیں کر سکتے تو پھر اہل علم حضرات نے آئندہ صفحات پر آنے والے استخارے تالیف فرمائیں ہیں ان میں سے جو آپ کو آسان معلوم ہو اسے کرلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحیح رہنمائی مل جائے گی۔

دعا گو و طالب دعا

(صوفی محمد ندیم محمدی)

☆☆☆

Marfat.com

(۱) ((اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَ اخْتَرْلِیْ.)) (ترمذی شریف)
''اے اللہ! میرے لیے آپ پسند فرما دیجئے کہ مجھے کون سا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔''

طریقہ:

دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے ادا کریں (اگر آپ کے پاس وقت ہو تو) اس کے بعد نماز والا درود شریف (درود ابراہیم) کم از کم ۱۱ یا ۲۱ یا ۴۱ مرتبہ اوّل و آخر اور درمیان میں مذکورہ بالا دعائے استخارہ کو ۱۱ یا ۲۱ یا ۴۱ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں اور اس مقصد کو اپنے ذہن میں لائیں جس کے لیے یہ استخارہ کر رہے ہیں اور پھر اسی دعا کو بلا تعداد پڑھنا شروع کریں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آپ کو جواب کا الہام ہو جائے گا یعنی اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں جواب ڈال دیں گے بہت مجرب استخارہ ہے یقین کامل کے ساتھ اس استخارہ کو کرنے والا بندہ کبھی مایوس نہیں ہوتا۔

(۲) ((اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَ سَدِّدْنِیْ.)) (صحیح مسلم شریف)
''اے اللہ! میری صحیح ہدایت فرمایئے اور مجھے سیدھے راستہ پر رکھیئے۔''

طریقہ:

دعائے استخارہ نمبر ① کے طریق پر عمل کرتے ہوئے مذکورہ بالا دعائے استخارہ کو بھی اوّل و آخر ۱۱۔۲۱۔۴۱ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ ۱۱۔۳۱۔۴۱ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ چند لمحوں میں آپ کو جواب مل جائے گا۔
خواتین و حضرات میرا مشورہ ہے آپ جو بھی وقتی استخارہ (فوراً اور مختصر استخارہ کی طرف اشارہ ہے) کریں پہلے سانس اور دماغ خالی کرنے والی مشق ضرور کریں تاکہ آپ

Marfat.com

استخارہ یکسوئی کے ساتھ کر سکیں یاد رہے کہ جب انسان کا دل و دماغ تمام خیالات و احساسات سے خالی ہوتا ہے تو بہترین استخارہ ہوتا ہے یعنی آپ کے سوال کا جواب فوراً بالکل صحیح آتا ہے۔

(۳) ((اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ.)) (ترمذی شریف)

"اے اللہ! جو صحیح راستہ ہے وہ میرے دل میں ڈال دیجئے۔"

طریقہ:

خواتین و حضرات مذکورہ بالا دعائے استخارہ کو بھی دعائے استخارہ نمبر ① کے طریق پر عمل کرتے ہوئے استعمال کریں یعنی اس دعا کو بھی اوّل و آخر ۱۱۔۲۱۔۴۱ مرتبہ درود نماز (درود ابراہیمی) کے ساتھ ۱۱ یا ۲۱ یا ۴۱ یا پھر سب سے بہتر ہے کہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو کر بارگاہِ رحمت میں درخواست کریں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً جواب ملے گا۔ یاد رہے خواتین و حضرات آپ کا دل و دماغ اگر دنیاوی و آخروی مسائل کے خیالات سے خالی ہو گا تبھی فوراً اور حق جواب ملے گا منتشر دل و دماغ کے ساتھ کیے جانے والا استخارہ صحیح نہیں ہوتا۔ لہٰذا پہلے اپنے دل و دماغ کو دنیاوی و آخروی خیالات سے آزاد کریں پھر اس کے بعد استخارہ کی طرف آئیں۔

مشہور و معروف استخارہ آیت سورۃ فاتحہ

(۴) ((اَللّٰهُمَّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ))

"اے اللہ! ہدایت و سیدھا راستہ پر رکھیے۔"

طریقہ:

مذکورہ بالا استخارہ بہت مشہور و معروف ہے کسی بھی وقت یا سب سے بہتر ہے بعد

Marfat.com

نماز فرض اس دعائے استخارہ کو اوّل و آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ ۴۱ یا پھر ۱۰۰۔۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو کر بارگاہ رب العزت میں اپنے مقصد کا سوال کریں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً جواب مل جائے گا۔ یقین کامل کے ساتھ مذکورہ بالا دعائے استخارہ کے الفاظ و معنی پر غور کرتے ہوئے استخارہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ مایوس نہ ہوں گے۔ اکثر مشائخ و صوفیائے کرام کی کتابوں میں اس استخارہ کا تذکرہ ملتا ہے۔

نوٹ:

مذکورہ بالا دعائے استخارہ میں ''اَللّٰھُم'' کا اضافہ راقم الحروف نے کیا ہے۔

میرے مرشد پاک صوفی عبدالعزیز نقشبندی کا استخارہ

راقم الحروف آج جس مقام روحانیت پر کھڑا ہے یہ آپ ہی کے فیضان نظر کی مرہون منت ہے۔ یوں تو آپ نے کئی استخارے تعلیم فرمائے ہیں مگر سورۃ فاتحہ کے استخارہ کو زیادہ اہمیت دیتے تھے۔

سورۃ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

طریقہ:

خواتین و حضرات جب آپ سورۃ فاتحہ شروع کریں تو آیت اہدنا الصراط المستقیم

Marfat.com

پر آ کے رُک جائیں اور پھر اپنے سوال کا تصور کرتے ہوئے اس آیت مبارکہ کو ۷ یا ۱۱ مرتبہ پڑھیں پھر آگے آیات پڑھ کر سورت مکمل کریں اگر جواب مل جائے تو بہتر ہے ورنہ دوبارہ اس سورت کو پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم بالکل صحیح رہنمائی ملے گی۔

ایک عامل کی کتاب سے استخارہ

خواتین و حضرات سورۃ الحجرات کی آیت ۱۸ ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سے بِمَا تَعْمَلُوْنَ﴾ کو بعد نماز عشاء ۳۲۴ مرتبہ پڑھ کر سو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ تمام حالات سے آگاہی ہو جائے گی مذکورہ عامل کے مطابق اس استخارہ کو آپ ۱ تا ۹ دن تک کر سکتے ہیں یعنی پہلے روز اگر آپ کو جواب نہ ملے تو اگلے دن پھر اس استخارہ کو کریں۔

میرا طریقہ:

﴿اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ O﴾

سانس اور دفع خیالات کی مشق کے بعد مذکورہ بالا آیت قرآنی (سورۃ الحجرات کی آیت ۱۸) کو ۱۱ یا ۲۱ یا پھر ۴۱ مرتبہ اوّل و آخر ۳ مرتبہ درود شریف (کوئی سا بھی) کے ساتھ پڑھ کر اپنے مقصد کا تصور کریں۔ فوراً جواب مل جائے گا۔

سورۃ ملک کی آیت کا مجرب استخارہ

خواتین و حضرات سورۃ ملک کی آیت نمبر ۱۴ ﴿اَلَا يَعْلَمُ سے اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ﴾ کو بعد نماز عشاء ۶۴ مرتبہ پڑھ کر اپنے مقصد کا تصور کرتے ہوئے سو جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ جواب مل جائے گا بہت مجرب استخارہ ہے۔ یہ طریقہ ایک خاص بندۂ خدا کا ہے۔

Marfat.com

میرا طریقہ:

﴿ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَ هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ O ﴾

خواتین وحضرات اس استخارہ کو بھی سورۃ الحجرات کی آیت ۱۸ کی طرح پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کا تصور کریں اور بارگاہ رب العزت کی طرف کامل یقین وامید کے ساتھ متوجہ ہو جائیں انشاءاللہ تعالیٰ عظیم آپ کو جواب مل جائے گا۔ یہ بڑا مجرب استخارہ ہے۔

اسم الٰہی یاعلیم کا استخارہ

﴿ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ O ﴾ ''اے علیم مجھے علم دے۔''

مذکورہ بالا استخارہ کا تذکرہ عملیات وتعویذات کی پرانی کتابوں میں کثرت سے ملتا ہے یاد رہے کہ درود شریف کے علاوہ فوراً قبول واثر دکھانے والا عمل اسم الٰہی کا عمل ہوتا ہے آپ جس مقصد کے حصول کے لیے استخارہ کرنے کے خواں ہوں یہ دعائے اسم الٰہی استخارہ پر تاثیر و مجرب ہے۔

طریقہ:

سانس اور دفع خیالات دل ودماغ کی مشق کے بعد یا پھر بعد نماز فرض مذکورہ بالا دعائے استخارہ کو ۲۱ یا ۴۱ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ اوّل وآخر ۳۔۳ مرتبہ درودِ ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو کے بارگاہِ رحمت وشفقت میں اپنے مقصد کے حصول کے استخارہ کے لیے درخواست کریں انشاء اللہ تعالیٰ جلد درخواست قبول ہو گی یعنی آپ کو استخارہ کا جواب مل جائے گا۔

اسم الٰہی یاخبیر کا استخارہ

﴿ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ O ﴾ ''اے خبیر مجھے خبر دے۔''

Marfat.com

اسم الٰہی یا خبیر (اے خبر دینے والے) کا مذکورہ بالا استخارہ خواتین و حضرات نہایت پر اثر اور مجرب ہے آپ جس مقصد کے لیے استخارہ کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً جواب ملے گا۔

طریقہ:

دل و دماغ سے تمام خیالات نکال کر مذکورہ بالا استخارہ کی دعا یعنی ''یا خبیر اخبر نی'' ۲۱ یا ۴۱ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ اوّل و آخر ۳۔۳ مرتبہ نماز والا درود شریف (درود ابراہیمی) کے ساتھ پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو جائیں اور مقصد اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے بارگاہِ ربّ العزت میں درخواست کریں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی درخواست فوراً قبول ہو گی۔

اسم الٰہی یا رشید کا استخارہ

﴿ یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ ۝ ﴾ ''اے رشید مجھے ہدایت دے۔''

عملیات و تعویذات کی پرانی کتابوں مختصر دعائے استخارہ مذکورہ بالا کا تذکرہ بھی ملتا ہے اسم الٰہی یا رشید کا استخارہ بھی آپ ہر مقصد کے حصول کے استخارہ کے لیے کر سکتے ہیں مگر شرط ہے یقین کامل اور مکمل یکسوئی۔

طریقہ:

بعد نماز فرض یا پھر جب ضرورت ہو یا رشید والے استخارہ سے مدد لے سکتے ہیں سانس و دفع خیالات کی مشق سے جواب فوراً اور صحیح آتا ہے لہٰذا خواتین و حضرات پہلے سانس اور دفع خیالات کی مشق کریں اس کے بعد ۲۱ یا ۴۱ یا پھر ۱۰۰ مرتبہ دُعائے استخارہ ''یارشید ارشدنی'' اوّل و آخر ۳، ۳ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر دل کی طرف

Marfat.com

متوجہ ہوتے ہوئے بارگاہِ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ میں درخواست کریں انشاء اللہ قبول ہوگی اور صحیح رہنمائی ملے گی۔

میرے اُستاد شیخ ظفر علی نقشبندی کا استخارہ

﴿یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ﴾ (اے علم والے مجھے علم دیں)
﴿یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ﴾ (اے خبر رکھنے والے مجھے خبر دے)
﴿یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ﴾ (اے ہدایت دینے والے مجھے ہدایت دے۔

میرے اُستاد شیخ ظفر علی نقشبندی (راقم الحروف نے آپ سے عملیات و تعویذات واستخارہ، فال اور دعوت موکلات وجنات کی تعلیم حاصل کی ہے) کراچی نصیر آباد فیڈرل بی ایریا کی مشہور روحانی ہستی تھے یوں آپ کو تمام روحانی علوم پر دسترس تھی مگر استخارہ وقتی میں آپ کا جواب نہ تھا چند سکینڈ میں سائل کا جواب دیتے تھے مذکورہ بالا استخارہ آپ ہی کا تعلیم کردہ ہے جب بھی ضرورت ہو دفع خیالات کی مشق کے بعد اس استخارہ کو ۲۱ یا ۴۱ مرتبہ اوّل آخر ۳،۳ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر دل کی طرف متوجہ ہو کے بارگاہ خیر میں جواب طلب کریں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم فوراً جواب مل جائے گا۔

رمضان المبارک کا تحفہ استخارہ

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ
(اے اللہ اے علم والے مجھے علم دے)

یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ
(اے اللہ اے خبر دینے والے مجھے خبر دے)

یَا اَللّٰہُ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ
(اے اللہ ہدایت دینے والے مجھے ہدایت دے)

Marfat.com

راقم الحروف کے دل میں مذکورہ بالا استخارہ رمضان المبارک کے مبارک ماہ میں بروز جمعہ بعد نماز جمعہ ایک خاص روحانی کیفیت میں القا ہوا۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ استخارہ بھی میری طرح آپ کو بھی صحیح جواب دے گا۔

طریقہ:

بعد مشق سانس و دفع خیالات دل و دماغ مذکورہ بالا استخارہ مبارک ۱۱، ۲۱، ۴۱ یا پھر ۷۰ مرتبہ اوّل و آخر ۷، ۷ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ پڑھ کر بارگاہ علم الخبیر میں درخواست کریں انشاء اللہ تعالیٰ درخواست جلد قبول ہوگی اور جس مقصد کے لئے آپ استخارہ کر رہے ہوں گے وہ حاصل ہوگا یعنی آپ کو آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا۔

ایک نقشبندی بزرگ کا استخارہ

استخارہ: اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ یَاعَلِیْمُ یَااَللّٰہُ

ترجمہ: اے اللہ میرے لئے آپ پسند فرمادیجئے کہ مجھ کون سا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔

نوٹ: مذکورہ بالا استخارہ دراصل ترمذی و کنز العمال سے لے کر نقشبندی بزرگ نے صرف اسم الٰہی و اسمِ ذات یاعلیم اور یا اللہ کا اضافہ کر دیا ہے (راقم الحروف کا اشارہ)

طریقہ:

صوفی احمد علی نقشبندی نے مذکورہ بالا استخارہ کی ترکیب کچھ یوں بتائی ہے کہ یوں دن میں بھی کسی وقت (ممنوعہ اوقات شریعت) دو رکعت نفل استخارہ پڑھ کر خوب کثرت سے درود شریف پڑھیں جب پورا جسم پرسکون حالت میں آجائے تو پھر اس استخارہ کی دعا کو ۳۰، ۷۰، یا پھر ۹۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ علیم جلالہ کی متوجہ ہوجائیں جواب مل جائے گا۔

Marfat.com

التماس:

خواتین و حضرات صوفی احمد علی نقشبندی صاحب اب دنیا سے پردہ فرما گئے ہیں مذکورہ بالا استخارہ سے فائدہ اٹھانے والے خواتین و حضرات صوفی صاحب کے ایصال ثواب کے لئے کم از کم ۳ مرتبہ سورۃ اخلاص ضرور پڑھیں۔

ایک اور نقشبندی بزرگ کا استخارہ

استخارہ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ یَا هَادِیْ یَا اَللّٰهُ

ترجمہ: اے اللہ! میری صحیح ہدایت فرمایئے اور مجھے سیدھے راستہ پر رکھیئے اے ہدایت دینے والے اے اللہ۔

نوٹ:

(مذکورہ بالا استخارہ صحیح مسلم شریف سے لے کر بزرگ نے یاھادی یا اللہ کا اضافہ کیا ہے)(راقم الحروف کا اشارہ)

سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ صوفی یسین بابا جنہوں نے محترمہ فاطمہ جناح اور قائد اعظم کے ساتھ کافی وقت گزارہ مگر اس کامل قلندر مرد کے پاس مرتے وقت اپنی اکلوتی بچی کے لئے نہ جہیز تھا اور نہ بیوی کے لئے اپنا مکان۔ صحیح معنوں میں شان اولیاء تھے راقم الحروف کی ملاقات صوفی یسین بابا سے صرف تین ہوئیں تھیں مگر یہ ملاقاتیں صدیوں پر محیط ہیں مذکورہ بالا استخارہ آپ ہی کا بتایا ہوا ہے

طریقہ:

بعد نماز فرض مذکورہ بالا استخارہ کی دعا کو فاطمہ تسبیح کے بعد صرف ۱۱ بار ۲۱ مرتبہ پڑھ کر بارگاہ ھادی جن وانس کی طرف متوجہ ہو جائیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہوگا۔

Marfat.com

التماس:

صوفی یسین بابا کے لئے بھی ایصال ثواب کا اہتمام کریں راقم الحروف آپ کا احسان مند رہے گا۔

ایک اور نقشبندی بزرگ کا استخارہ

استخارہ: **اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ یَا رَشِیْدُ یَااَللّٰہُ**

ترجمہ: اے اللہ! جو صحیح راستہ ہے وہ میرے دل میں ڈال دیجیے اے ہدایت دینے والے اے اللہ۔

نوٹ:

(مذکورہ بالا استخارہ نقشبندی بزرگ نے ترمذی شریف لے کر صرف اسم الٰہی یا رشید اور اسم ذات یا اللہ کا اضافہ کیا ہے)

(راقم الحروف کا اشارہ)

طریقہ:

بعد نماز فرض اوّل و آخر ۳-۳ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ ۳۰-۷۰-۹۰ یا پھر ۱۱۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ رشید جل جلالہ کی طرف متوجہ ہو جائیں مراد پوری ہوگی

التماس:

خواتین و حضرات مذکورہ بالا استخارہ صوفی عبدالعزیز نقشبندی میرے گاؤں کوٹ رادھا کشن ضلع قصور کی جامع مسجد کے امام کی نظر کرم کا نتیجہ ہے اس استخارہ سے فائدہ اُٹھانے والے خواتین و حضرات اس ولی کامل کے لئے ضرور ایصال ثواب کے لئے اہتمام کریں راقم الحروف تاحیات آپ کا احسان مند رہے گا۔

Marfat.com

اسمائے خمسہ کا مجرب استخارہ

اسمائے خمسہ: يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ يَا رَشِيْدُ يَا هَادِیْ

ترجمہ: اے باریک بین اے علم دینے والے اے خبر دینے والے اے ہدایت دینے والے اے سیدھی راہ پر چلانے والے۔

(خواتین وحضرات مذکورہ بالا استخارہ اسمائے خمسہ راقم الحروف کا استخراج کردہ ہے)

طریقہ:

سانس اور دفع خیالات دل و دماغ کی مشق کے بعد اول وآخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف (کوئی سا بھی نماز والا پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے کے ساتھ مذکورہ بالا اسمائے خمسہ کو ۳۰، ۷۰ پھر ۹۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ رحمت و برکت کی طرف متوجہ ہو جائیں انشاء اللہ تعالی چند سیکنڈوں میں آپ کو آپ کے سوال کا جواب مل جائے گا۔

التماس:

مذکورہ بالا استخارہ سے فائدہ اُٹھانے والے خواتین وحضرات سلاسل اربعہ کے تمام بزرگوں کے ساتھ ساتھ بالخصوص میرے ماں باپ، مرشد واُستاد اور راقم الحروف کے لئے دعائے خیر و برکت و عافیت کی دُعا ضرور کیجئے گا بہت شکریہ۔

سانس کی مشق کا طریقہ

خواتین وحضرات زندگی کا دوسرا نام سانس ہے نظام تنفس نہ صرف حیاتیاتی اعتبار سے بلکہ نفسیاتی اور جذباتی نظام سے بھی انسان سے گہرا تعلق رکھتا ہے یاد رہے سانس کی مندرجہ ذیل مشق سے انسانی جذبات پر کنٹرول اور نفسیاتی توانائی کی بحالی کے

Marfat.com

ساتھ اعصاب کی طاقت اور ذہن کی مجموعی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے معدہ، جگر اور آنتوں کے نظام میں بھی باقاعدگی آجاتی ہے آکسیجن کی فراوانی کے سبب خون میں سرخ وسفید ذرات کا اضافہ ہونے لگتا ہے جس سے چہرے پر نکھار آجاتا ہے اور چہرہ سرخ و سفید ہوجاتا ہے۔ خواتین وحضرات یادرہے کہ یہ مشق خالی معدہ یا کھانے کی ۳ گھنٹے بعد کرنا چاہیے ایک چکر مکمل کرنے کے بعد دوسرے چکر کے لئے چند سیکنڈ آرام کریں۔

مشق کا طریقہ:

آپ آسانی سے جس طرح چاہیں بیٹھیے مگر کمر سیدھی رہے اور پوری توجہ کے ساتھ سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں گنتی گیں یعنی ۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰ (یا اسم ذات، اللہ پڑھیئے) یہ ایک چکر مکمل ہوا اس طرح آپ ۳، یا ۵ یا ۷ چکر مکمل کرتے استخارہ کا عمل پڑھ کر جواب حاصل کریں۔

نوٹ:

سانس اندر کھینچتے ہوئے تصور کریں کہ کائناتی انرجی اندر آرہی ہے اور خارج کرتے وقت یہ تصور ہے کہ آپ کی باطنی کثافت اور غلاظت باہر جارہی ہے۔

مراقبہ دفع خیالات واحساسات کا طریقہ:

سانس کی مشق کے بعد مراقبہ دفع خیالات و احساسات کی مشق کریں۔ اپنی آنکھیں بند کرلیں پورے جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں تمام خیالات واحساسات تفکرات کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے، پاؤں کی ایڑیوں سے اور مشکلات اور پریشانیوں کو سانس خارج کرتے وقت باہر نکال دیں چند سیکنڈ ایسا کرنے کے بعد محسوس کریں کہ ہر سانس کے ساتھ روشنی اندر اور تاریکی باہر جارہی ہے محبت اندر داخل ہو رہی ہے اور غصہ باہر جارہا ہے خوشی اندر اور غم اور دکھ باہر جارہے ہیں اس کے بعد بالکل خاموش اللہ تعالی کے

Marfat.com

دربار کی طرف توجہ کرتے ہوئے دعا کریں کہ جب آپ استخارہ کریں تو آپ کو بالکل صحیح جواب بغیر کسی ملاوٹ (یعنی آپ کے وسوسے گزرے وقت کی تمام کاروائی اور خیالات واحساسات کی ملاوٹ) کے مل جائے۔ انشاء اللہ تعالی اس مشق مراقبہ کی بدولت آپ کو بزریعہ استخارہ صحیح جواب ملے گا۔

نوٹ:

خواتین و حضرات اس مشق کو کرتے ہوئے آپ بھر پور کوشش کریں کہ آپ کا رابطہ اندرونی اور باہر کی دنیا سے رابطہ منقطع ہو جائے۔

Marfat.com

مشورہ/شوریٰ

☆☆☆☆☆

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!!

"میں نے کبھی رسول کریم ﷺ کے مقابلے میں کسی کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے اصحاب سے کثرت سے مشورہ کرتے ہوں"۔ (مسند احمد)

Marfat.com

مشورہ/ شوریٰ

لفظ مشورہ اور شوریٰ عربی زبان میں ''شُرْتُ الْعَسَلَ شَوْرًا'' سے بنا ہے جس کے معنی ہیں ''چھتے سے شہد نکالنا۔

گویا کہ مجلس شوریٰ یا جن لوگوں سے مشورہ طلب کیا جائے وہ سب شہد کے چھتے کی طرح ہیں، جس سے مقصود سینوں میں چھپی ہوئی ایسی عمدہ رائے نچوڑ کر معلوم .. ہے جو اپنی عمدگی اور مٹھاس میں شہد کی طرح ہو اور جس طرح شہد بے شمار بیماریوں لی شفاء کا ذریعہ ہے اسی طرح مشورے سے طے شدہ اور نکلی ہوئی رائے بھی مشکلات اور مہلکات میں شفاء اور ندامت و حسـ ـ اور پریشانی و پشیمانی سے عافیت کا ذریعہ ہے۔ (معارف القرآن ادریسی جلد ۲ صفحہ ۷۹)

مشورہ کرنا سنت عمل ہے

قرآن وحدیث کی نصوص کے پیش نظر ہر ایسے معاملے میں جس میں رائے مختلف ہوسکتی ہے خواہ وہ حکم حکومت سے متعلق ہو یا کسی دوسرے معاملے سے متعلق ہو، باہمی مشورہ لینا رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کی سنت اور دنیا و آخرت میں برکات کا باعث ہے قرآن وحدیث میں اس کی تاکید آئی ہے اور جن معاملات کا تعلق عوام سے ہے جیسے حکومت کے معاملات، ان میں مشورہ لینا بعض حضرات کے نزدیک واجب ہے اور اس میں شک نہیں کہ مشورہ کو اسلامی حکومت کے لئے اساسی اور بنیادی حیثیت حاصل ہے حتیٰ کہ اگر مملکت وحکومت کا سربراہ و امیر مشورہ سے آزاد ہوجائے یا ایسے لوگوں سے مشورہ لے جو شرعی نقطہ سے مشورہ کے اہل نہ ہوں تو اس کو معزول کرنا ضروری ہے

Marfat.com

(معارف القرآن عثمانی جلد۲ صفحہ ۲۱۹ وص ۴۲۴)

مشورہ کی اہمیت وفضیلت اور ترغیب وتاکید:

اہم اُمور مشورہ لینے کا دستور بہت پرانا ہے، اور اسلام کی آمد سے پہلے بھی اس پر عمل ہوتا رہا ہے، نیز قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ سے مشورہ کا حکم فرمایا ہے، اور ایک موقعہ پر مشورہ کرنے کی عادت کو سچے مسلمانوں کی صفت بیان فرمایا ہے، اس کے علاوہ مشورہ کی اہمیت وفضیلت اور اس کی ترغیب وتاکید پر کئی احادیث و روایات اور اصحابہ وتابعین کے آثار موجود ہیں، نیز فقہاء علما اور حکما کی طرف سے بھی مشورہ کے متعلق بہت سی حکمتیں اور اس سے متعلق مستقل ہدایات موجود ہیں۔

قرآن مجید میں مشورہ کرنے کا ذکر:

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کا جو واقعہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے، اس میں موجود ہے کہ ملکہ بلقیس کو جب حضرت سلیمان علیہ اسلام کا وہ خط پہنچا جس میں انہوں نے ملکہ بلقیس اور دعوت دی تھی تو ملکہ بلقیس نے اس سلسلے میں اپنے اہل دربار سے مشورہ کیا تھا جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس انداز میں فرمایا ہے:

قَالَتْ يَا اَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ (سورۃ نمل آیت نمبر ۳۲و۳۳)

ترجمہ:

''بلقیس نے کہا کہ اے دربار والو! تم مجھ کو میرے اس معاملے میں رائے دو اور میں کسی بات کا قطعی فیصلہ نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم بڑے طاقت ور اور لڑنے والے ہیں اور (آگے اختیار تم کو ہے) لہٰذا تم ہی

Marfat.com

دیکھ لو جو کچھ حکم دینا ہو"

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ بلقیس کی مجلس شوریٰ کے ارکان تین سو تیرہ تھے اور ان میں سے ہر ایک آدمی دس ہزار آدمیوں کا امیر اور نمائندہ تھا۔ بہر حال اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مشورے کا سلسلہ بہت پرانا ہے اور قدیم زمانے سے چلا آتا ہے۔ (معارف القرآن عثمانی جلد ۶ صفحہ ۵۸۰)

اور اسلام میں مشورہ کی کیا اہمیت ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ فرمانے کا حکم دیا۔

(۲) چنانچہ ارشاد ہے:

"وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ" (آل عمران آیت نمبر ۱۵۹)

ترجمہ: "آپ ان سے اہم کاموں میں مشاورت کیجئے"۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مشورہ کا حکم ہے تو آپ کے بعد ایسا کون شخص ہوسکتا ہے جس کو مشورہ کی ضرورت نہ ہو۔

(۳) ایک موقع پر اللہ تعالیٰ نے سچے مسلمانوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْلِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ"

(سورہ شوریٰ آیت نمبر ۳۸ پارہ نمبر ۲۵)

ترجمہ:

"اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کیا ہر (اہم) کام (جس میں اللہ کی طرف سے کوئی معین حکم نہ ہو) آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے"۔

اس آیت کی تفسیر میں امام ابوبکر حصاص رحمۃ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

وقوله تعالیٰ:

" وَالَّذِيْنَ اسْتَجَا بُوْلِرَبِّهِمْ وَاَقَامُو الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ" يَدُلُّ

Marfat.com

عَلٰی جَلَالَةِ مَوْقَعِ الْمَشْوَرَةِ لِذِكْرِهٖ لَهَا مَعَ الْاِ يْمَانِ وَ اِقَامَةِ الصَّلَاةِ وَيَدُ لُّ عَلٰی اِنَّا مَامُوْرُوْنَ بِهَا (احکام القرآن للجصاص جلد ۳ سورۃ حم عسق)

ترجمہ:

''اور اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ'' اور جن لوگوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر (اہم) کام (جس میں اللہ کی طرف سے کوئی معین حکم نہ ہو) آپس کے مشورہ ہوتا ہے''۔

اس سے مشورہ کے عمل کی عظمت معلوم ہوتی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مشورہ کو ایمان اور نماز کے قائم کرنے کے ساتھ ذکر فرمایا ہے (اور ایمان و نماز کے ساتھ جس چیز کا ذکر ہو، وہ اس کے عظیم الشان ہونے کی علامت ہے) اور ساتھ ہی یہ بات معلوم ہوئی کہ مشورہ کرنے کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو حکم ہے''۔

(۳)......اور سورہ بقرہ میں ارشاد ہے:

فَاِنْ اَرَادَا فِصَالاً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا (البقرہ آیت ۲۳۳)

ترجمہ:

''پھر اگر ماں باپ دو سال سے کم میں (بچے کا) دودھ چھڑانا چاہیں باہمی رضامندی اور مشورے سے تو بھی ان دونوں پر کسی قسم کا گناہ نہیں''۔

يَدُلُّ عَلٰی جَوَازِ لِاجْتِهَادِ فِیْ اَحْكَامِ الْحَوَادِثِ لِاِبَاحَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی لِلْوَالِدَيْنِ التَّشَاوُرَ فِيْمَا يُؤَدِّیْ اِلٰی صَلَاحِ اَمْرِ الصَّغِيْرِ (احکام القرآن لاجصاص ج ۱، الاختلاف فی مدۃ الرضاع)

ترجمہ:

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نئے پیش آمدہ احکام میں اجتہاد کرنا جائز ہے کیونکہ

Marfat.com

اللہ تعالی نے والدین کو ایسی چیز میں مشورہ کرنے کی اجازت دی ہے جو چھوٹے بچے کی اصلاح کا باعث ہے

حضور ﷺ کا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کثرت سے مشورہ فرمانا:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!!

مَارَاَیْتُ اَحَدً قَطُّ کَانَ اَکْثَرَ مَشُوْرَۃٍ لِاَصْحَابِہٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

(مسند احمد ج ۴)

ترجمہ:

میں نے کبھی رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں کسی کو نہیں دیکھا کہ جو اپنے اصحاب سے کثرت سے مشورہ کرتا ہو"۔

اور درمنثور میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ منقول ہیں:

مَارَاَیْتُ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ اَکْثَرَ مَشُوْرَۃٍ لِاَصْحَابِہٖ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ

(الدرالمنثور ج ۲ سورہ آل عمران در ذیل آیت نمبر ۱۵۹)

ترجمہ:

"میں نے لوگوں میں کسی کو نہیں دیکھا جو اپنے اصحاب سے کثرت سے مشورہ کرتا ہو رسول اللہ ﷺ کے مقابلے میں"۔

مطلب یہ ہے کہ:

جتنی کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ ﷺ اپنے صحابہ سے مشورہ فرمایا کرتے تھے اتنی کثرت سے کسی اور کو مشورہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

مبسوط سرخسی میں ہے:

وَفِیْہِ دَلِیْلٌ اَنَّہٗ لَا یَنْبَغِیْ لِلْقَاضِیْ اَنْ یَتْرُکَ الْاِ سْتِشَارَۃَ، وَکَذَالِکَ

Marfat.com

غَیْرُ الْقَاضِیْ اِذَا حَزَبَہٗ اَمْرٌ فَالْمَشُوْرَۃُ تَلْقِیْحٌ لِلْعُقُوْلِ، وَقَدْ قَالَ ﷺ (مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَنْ مَشُوْرَۃٍ)(وَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَسْتَشِیْرُ اَصْحَابَہٗ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ فِیْ کُلِّ شَیْئٍ حَتّٰی فِیْ قُوْتِ اَھْلِہٖ وَاِدَامِھِمْ)(المبسوط للسرخی ج ١٦،باب اختلاف الشھادۃ)

ترجمہ:

اوراس میں اس بات کی دلیل ہے کہ قاضی کے لئے مشورہ چھوڑ دینا ٹھیک نہیں ہے اور اسی طرح قاضی کے علاوہ دوسرے شخص کو بھی مشورہ چھوڑنا ٹھیک نہیں ہے جبکہ کوئی سخت معاملہ پیش آئے کیونکہ مشورہ عقلوں کی آزمائش کا ذریعہ ہے اور حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مشورہ کرتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر والوں کی خوراک اوران کے سالن کے متعلق بھی''

مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس قسم کی بھی بڑی یا چھوٹی چیز میں ضرورت محسوس کرتے تھے اس میں حسب ضرورت مشورہ فرمایا کرتے تھے خواہ وہ چیز گھریلو کھانے پکانے سے متعلق ہی کیوں نہ ہو۔

علامہ ابن الحاج رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

قَالَ قَتَادَۃُ اَمَرَہٗ بِمُشَاوَرَتِھِمْ تَاَلُّفًا لَھُمْ وَتَطْیِیْبًا لِاَنْفُسِھِمْ وَقَالَ الضَّحَّاكُ اَمَرَہٗ بِمُشَاوَرَتِھِمْ لِمَا عَلِمَ فِیْھَا مِنَ الْفَضْلِ وَ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصَرِیْ اَمَرَہٗ بِمُشَاوَرَتِھِمْ لِیَسْتَنَّ بِھَا الْمُسْلِمُوْنَ وَیَتَّبِعَہٗ فِیْھَا الْمُؤْمِنُوْنَ وَاِنْ کَانَ عَنْ مُشَاوَرَتِھِمْ غَنِیًّا (المدخل جلد۴ صفحہ ۳۱ فصل المشاورۃ)

ترجمہ:

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ ﷺ کو اللہ تعالی نے صحابہ سے

Marfat.com

مشورہ کرنے کا حکم صحابہ کرام کی دل جوئی اور اُن سے انسیت کی خاطر دیا ہے اور حضرت ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالی نے اپنے نبی کو صحابہ سے مشورہ کرنے کا حکم اس لئے دیا ہے کہ اللہ تعالی کے علم میں مشورہ کی فضیلت ہے اور حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کو صحابہ سے مشورہ کرنے کا حکم اس لیے دیا تاکہ مسلمان اس سنت اور عادت کو اپنائیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس معاملے میں مؤمنین اتباع کریں، اگرچہ نبی علیہ السلام کو صحابہ سے مشورہ کی ضرورت نہیں تھی (کیونکہ آپ کو ہر کام میں مشورہ کے بجائے وحی کے ذریعہ سے بھی ہدایت دی جاسکتی تھی)''

ممکن ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالی نے مشورہ کرنے کا جو حکم فرمایا ہے اس میں مذکورہ ساری اور اس جیسی بے شمار دیگر حکمتیں ہوں لہٰذا ان اقوال میں درحقیقت کوئی ٹکراؤ نہیں۔

بہرحال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس معاملے میں مومنین اتباع کریں: اگرچہ نبی علیہ اسلام کو صحابہ سے مشورہ کی ضرورت نہیں تھی (کیونکہ آپ کو ہر کام میں مشورہ کے بجائے وحی کے ذریعہ بھی ہدایت دی جاسکتی تھی)''

ممکن ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ کو اللہ تعالی نے مشورہ کرنے کا جو حکم فرمایا ہے، اس میں مذکورہ ساری اور اس جیسی بے شمار دیگر حکمتیں ہوں لہذا ان اقوال میں درحقیقت کوئی ٹکراؤ نہیں۔

بہرحال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ایسے مسائل میں مشاورت کا طریقہ ہمیشہ جاری رہا جن میں کوئی نص وحکم شرعی نہ تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صحابہ کرام کا بھی یہی معمول رہا، بلکہ بعد میں تو ایسے شرعی احکام کی دریافت کے لئے بھی مشورہ کا معمول رہا جن میں قرآن وحدیث کو کوئی صریح فیصلہ نہ تھا (معارف القرآن عثمانی ج ۲ص ۲۲۲)

Marfat.com

مشورہ کی اہمیت وفضیلت سے متعلق احادیث:

ایک حدیث شریف میں ہے:

اِذَاکَانَتْ اُمَرَا ئُکُمْ خِیَارَکُمْ وَاَغْنِیَا ئُکُمْ سُمْحَائکُمْ وَاُمُوْرَ کُمْ شُوْرٰی بَیْنَکُمْ فَظَھْرُالاَرْضِ خَیْرٌ لَّکُمْ مِنْ بَطْنِھَا،وَاِذَاکَانَتْ اُمَرَئُکُمْ شِرَاَرکُمْ وَ اَغْنِیَا ئُکُمْ بُخَلَائکُمْ وَاُمُوْرُ کُمْ اِلٰی نِسَائِکُم فَبَطْنُ اُ لاَرْضِ خَیْرُ لَّکُمْ مِّنْ ظَھْرِھَا(ترمذی ،ج ۳،ابواب الفتن)

ترجمہ:

جب تمہارے بڑے اور حکمران تم میں بہترین لوگوں میں سے ہوں اور تمہارے مالدار تم میں سب سخی ہوں اور تمہارے معاملات تمہارے درمیان مشورے سے طے ہوں تو زمین کی پشت (یعنی زندگی) تمہارے لئے اس کے پیٹ (یعنی موت) سے بہتر ہے اور اگر تمہارے بڑے اور حکمران تم میں سے بدترین لوگوں میں سے ہوں اور تمہارے مالدار تم میں سب سے زیادہ بخیل (کنجوس) ہوں اور تمہارے معاملات عورتوں کے سپر ہوں تو زمین کا پیٹ (یعنی موت) تمہارے لئے اس کی پشت (یعنی زندگی سے بہتر ہے)''

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ معاملات کا مشورہ سے طے ہونا اچھی زندگی کی نشانی ہے۔

(۲)......حضرت سعید بن میتب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: لَنْ یَّھلِكَ اِمْرَؤٌ بَعْدَ مَشْوَرَۃٍ (ابن ابی شیبہ ج ۴ کتاب الادب)

ترجمہ:

''مشورہ کرنے کے بعد مشورہ کرنے والا ہرگز بھی ہلاک نہیں ہوگا''

Marfat.com

مطلب یہ ہے کہ اگر اخلاص کے ساتھ شریعت کی طرف سے تعلیم کردہ طریقہ کے مطابق قابل غور معاملہ میں مشورہ کر کے اقدام کیا جائے تو ہلاکت سے حفاظت کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے انتظام کیا جاتا ہے۔

(۳)......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اَرَادَاَ مْرًافَشَاوَرَ فِیهِ اِمرًا مُسْلِمًا وَا فَقَهُ اللّٰهُ لِاَ رُشَدِ اُمُوْرِہ

(طبرانی فی الاوسط ج ۱۸ص۱۴۶)

ترجمہ:

جس نے کسی کام کا ارادہ کیا اور اس کام کے متعلق مسلمان شخص سے مشورہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے معاملات کے صحیح راستے کی توفیق عطا فرماتے ہیں''

(۴)......حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اَرَادَامْرًا افَشَاوَرَفِیهِ وَقَضیٰ لِلّٰهِ هُدٰی لِاَرْشَدِ الْاُمُوْرِ (شعب الایمان لابھی ج ۱۶ص ۸۶)

ترجمہ:

''جس نے کسی کام کا ارادہ کیا اور اس کام کے متعلق مسلمان شخص سے مشورہ کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے معاملات کے صحیح راستے کی توفیق عطا فرماتے ہیں''

(۴)......حضرت ان عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اَرَادَامْرًا فَشَاوَرَفِیهِ وَقَضیٰ لِلّٰهِ هُدَی لِاَ رُشَدِالْاُمُوْرُ (شعب الایمان لابیھقی ۱۶ص ۸۶)

ترجمہ:

جس نے کسی کام کا ارادہ کیا اور اس کام کے متعلق مشورہ کیا اور (اس کے بعد)

Marfat.com

اللہ کی رضا کے لیے اس کام کا فیصلہ کیا تو اللہ تعالی اس کو اپنے معاملات کے صحیح راستے کی ہدایت عطا فرماتے ہیں''

یعنی مشورہ کی برکت سے اللہ تعالی اس کا رخ اسی طرف پھیر دیتے ہیں جو اس کے لئے انجام کار خیر اور بہتر ہو (معارف القرآن عثمانی ج ۷ ص ۷۰۶)

(۵)......حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا:

مَاشَاوَرَقَوْمٌ اِلَاهُدُوْاِلَا رَشَدِ اَمرِ هِمْ (مصنف ابن ابی شیبة ج ۴ کتاب الادب الادب المفرد مسند حمید)

ترجمہ:

''جو قوم بھی مشورہ کرتی ہے اس کو اپنے معاملہ کے صحیح راستے کی (اللہ تعالی کی جانب سے) ہدایت عطا کی جاتی ہے''۔

(۶)......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

اَلْمُشَاوَرَةُ حِصنٌ مِّنَ اَلندامَةِوَاَمْنٍ مِّنَ الْمَلامَة (فیض القدیر لامناوی جلدا تحت حدیث رقم ۴۲۵)

ترجمہ:

مشورہ کرنا ندامت سے بچنے کا قلعہ اور دوسروں کی طرف ملامت سے بچنے کے لئے امن کا ذریعہ ہے''۔

(۷)......ایک راویت میں ہے

مَاشَقَى عَبْد قَطُّ بِمَشُورَةٍ وَلَا سَعَدَبِاسْتِغْنَاءِ بِرَاْيِهٖ (تفسیر قرطبی جلد ٤، آل عمران آیت نمبر ۱۵۹، و کشف الخفاء للعجلونی حرف الراء المهملة)

ترجمہ:

کوئی بندہ کبھی بھی مشورہ کے ذریعے سے بد بخت نہیں ہوتا اور نہ کوئی تنہا اپنی رائے کو کافی

Marfat.com

سمجھنے والا نیک بخت ہوتا۔

(۸)......ایک روایت میں اور ہے:

اِنَّ الْمَشْوَرَۃَ وَالْمُنَاظَرَۃَ بَابَارَحْمَةٍ وَمِفْتَاحَابُرْکَةٍ لَا یَزِلُّ مَعَھُمَا رَأْیٌ وَلَا یُفْقَدُ مَعَھُمَا حَزْمٌ (ادب الدنیا والدین، الباب الخامس ،ادب النفس ،الفصل الثالث)

ترجمہ:

بلاشبہ مشورہ اور بحث وتمحیص دونوں رحمت کے دروازے اور برکت کو کھولنے والے ہیں ان دونوں کے ساتھ رائے گمراہ نہیں ہوتی اوردوراندیشی وباریک بینی ان دونوں کے ساتھ ختم نہیں ہوتی''

(۹)......بعض آثار میں ہے:

نَقِّحُوْاعُقُوْلَکُمْ بِالْمُذَاکَرَةِوَاسْتَعِیْنُوْاعَلٰی اُمُوْرِکُمْ بِالْمُشَاوَرَةِ (فیض القدیر للمناوی جلد ۵ حرف المیم و ادب الدنیا والدین، الاب لاخامس ،ادب النفس ،الفصل الثالث فی المشورة)

ترجمہ:

اپنی عقلوں کوصاف اوردرست کرو، مذاکرہ کے ذریعے اوراپنے معاملات میں مدد حاصل کرومشورہ کے ذریعے''

مشورہ سے متعلق بعض علماء حکماء کے ارشادات:

(۱)......علامہ ابن الحاج رحمتہ اللہ فرماتے ہیں:

وَقَالَ بَعْضُ السَّلْفِ مِنْ حَقِّ الْعَاقِلِ اَنْ یُّضِیْفَ اِلٰی رَأْیِهٖ آرَاءَ الْعُلَمَاءِ وَیَجْمَعَ اِلٰی عَقْلِهٖ عُقُوْلَ الْحُکَمَاءِ فَالرَّأیُ الْفَذُّ رُبَمَازَلَّ وَالْعَقْلُ

Marfat.com

اَلْفَرْدُ رُبَّمَا ضَلَّ، وَقَالَ عَلِیُّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْاِ سْتِشَارَةُ عَیْنُ الْهِدَایَةِ وَ قَدْ خَاطَرَمَنَ اسْتَغْنٰی بِرَأْیِهٖ وَقَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ، شَاوِرْ مَنْ جَرَّبَ لْاُ مُوْرَ فَاِنَّهٗ یُعْطِیْكَ مَنْ رَأْیِهٖ مَاقَامَ عَلَیْهِ بِالْغَلَاءِ، وَ اَنْتَ تَاْخُذُهٗ مِنْهُ بَالرَّخَاءِ، وَقَالَ بَعْضُ الْبُلَغَاءِ اَلْخَطَأُمَعَ الْاِسْتِرْشَادِ اَحْمَدُ مِنَ الصَّوَابِ مَعَ الْاِ سْتِبْدَادِ وَقَدْ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ (نَقِّحُوْا عُقُوْا لَكُمْ بِالْمُذَاكَرَةِ وَاسْتَعِیْنُوْا عَلٰی اُمُوْرِ كُمْ بِالْمُشَاوَرَةِ)

(المدخل لا بن حاج ج ۳ ص ٤۱ و ص ٤۲ .فصل فی المشاورة)

ترجمہ:

اور بعض سلف نے فرمایا کہ عقلمند آدمی کے ذمہ ہے کہ وہ (مشورہ کر کے) اپنی رائے کو علماء کی آراء کے ساتھ ملالے، اور اپنی عقل کی طرف حکماء (سمجھ دار لوگوں) کی عقلوں کو جمع کر لے، کیونکہ تنہا رائے بسا اوقات بہک جاتی ہے، اور تنہا عقل بسا اوقات گمراہ ہو جاتی ہے اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ: مشورہ کرنا عین ہدایت ہے، اور جس شخص نے اپنی رائے کو کافی سمجھا اس نے اپنے آپکو بڑے خطرے میں ڈال لیا، اور حضرت لقمان علیہ اسلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ جو شخص (متعلقہ) معاملات میں تجربہ رکھتا ہو، اس سے مشورہ کرو کیونکہ وہ آپ کو اپنی رائے سے وہ چیز دے گا کہ جو قیمتی اور گراں قدر ہوگی، اور آپ اس سے خوش حالی کو پاؤ گے اور بعض بلاغت کے ماہرین نے فرمایا کہ مشورہ کرنے کے بعد کی خطا اچھی ہے اس درستگی سے جو تنہا اپنی رائے کے بل بوتے پر ہو اور نبی ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا "اپنی عقلوں کو مذاکرہ کے ذریعہ صاف کرو اور اپنے معاملات پر مشورہ کرے مدد حاصل کرو"

(۲)......شارح حدیث امام مناوی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

Marfat.com

اَلْمَشْوَرَۃُ عِمَادُ کُلِّ صَلَاحٍ وَبَابُ کُلِّ فَلَاحٍ وَ نَجَاحٍ

(فیض القدیر للمناوی ج ٦ باب تابع حرف المیم)

ترجمہ:

''مشورہ ہر درستگی کا ستون ہے اور ہر کامیابی و آسانی کا دروازہ ہے''

(۳)......ایک عربی شاعر کہتا ہے

اَلرَّأیُ کَا للَّیْلِ مُسَوَّدٍ جَوَانِبُہٗ وَاللَّیْلُ لَایَنْجَلِیْ اِلَّا بِاِصْبَاحٍ

فَاضْمُمْ مَصَابِیْحَ آرَاءِ الرِّجَالِ اِلٰی مِصْبَاحِ رَأیِکَ تَزْدَادُ ضَوْءُ مِصْبَاحٍ

ترجمہ:

''رائے اُس رات کی طرح ہے کہ جس کے ہر طرف اندھیرا اور تاریکی ہے اور رات کا اندھیرا صبح کی روشنی کے بغیر ختم نہیں ہوسکتا۔

پس تم لوگوں کی رایوں کے چراغوں کی روشنیوں کو اپنی رائے کے چراغ کی روشنی کے ساتھ ملالو تاکہ تمہارے چراغ کی روشنی بڑھ جائے''

مطلب یہ ہے کہ:

ایک چراغ کی روشنی کم ہوتی ہے اور بہت سے چراغ مل کر زیادہ روشنی ہوجاتی ہے بہت سے چراغوں کی روشنی تیز بھی ہوتی ہے اور دور تک بھی پہنچتی ہے اور پھر کوئی چیز اندھیرے اور شبہ میں نہیں رہنے پاتی، اسی طرح مشورے میں جب زیادہ رائے ملتی ہیں تو تیز اور دور تک کی روشنی سے معاملے کے تمام پہلو اور دور رس نتائج واضح ہوجاتے ہیں۔

مگر شرط یہ کہ عقل کے چراغ کو اخلاص، تقوے اور امانت و دیانت کے تیل سے روشن کیا جائے، اگر خدانخواستہ کسی چراغ میں خود غرضی حسد اور پارٹی بندی کے تیل

Marfat.com

کا کوئی قطرہ بھی شامل ہوگیا تو اس چراغ میں سوائے دھویں کے اور کچھ نمودار نہیں ہوگا اور دھویں کے اندھیرے کے علاوہ اس کی بد بو الگ تکلیف دہ ہوگی (معارف القرآن اورادریسی جلد۶ صفحہ۷۹ بتغیر)

(۴)......ایک شخص نے بغداد کے بادشاہ عضدُ الدولہ کی تعریف میں یہ لکھا:

لَهٗ وَجْهٌ فِيْهِ اَلْفُ عَيْنٍ وَ فَمٌ فِيْهِ اَلْفُ لِسَانٍ
وَصَدْرٌ فِيْهِ اَلْفُ قَلْبٍ

ترجمہ:

''اس کا ایک چہرہ ہے جس میں ہزار آنکھیں ہیں اور اس کا ایک منہ ہے جس میں ہزار زبانیں ہیں اور اس کا ایک سینہ ہے جس میں ہزار دل ہیں''۔

مطلب یہ تھا کہ:

عضد الدولہ بادشاہ باوجود عقل منداور دانش مند ہونے کے تنہا اپنی رائے سے کوئی کام نہیں کرتا بلکہ ہزار عاقلوں کے مشورے سے کام کرتا ہے گویا کہ ہزار دلوں اور ہزار آنکھوں اور ہزار زبانوں سے سوچتا دیکھتا اور بولتا ہے (معارف القرآن ادریسی جلد۲ صفحہ۸۰ بتغیر)

(۵)......بعض عقلاء کا قول ہے:

شَاوِرْ مَنْ جَرَّبَ الْاُمُوْرَ فَاِنَّهٗ يُعْطِيْكَ مِنْ رَأْيِهٖ مَاوَقَعَ عَلَيْهِ غَالِيًا وَاَنْتَ تَاْخُذُهٗ مَجَّانًا (تفسیر قرطبی جلد۴، سورۃ آل عمرا۔۱۵۹)

ترجمہ:

''معاملات میں تجربہ کار شخص سے مشورہ کیجیے وہ آپ کو اپنی رائے سے وہ چیز دے گا کہ جو اُس کو بہت مہنگے اور گراں قدر طریقے سے حاصل ہوئی ہوگی

Marfat.com

اورآپ اُس سے اس کو مفت میں حاصل کرلیں گے''۔

(۶)......بعض عارفین کا قول ہے:

اَلْاِسْتِشَارَۃُ بِمَنْزِلَۃِ تَنْبِیْہِ النَّائِمِ اَوِالْغَافِلِ فَاِنَّہٗ یَکُوْنُ جَازِماً بِشَیْئٍ یَعْتَقِدُ اَنَّہٗ صَوَابٌ وَّھُوَ بِخِلَافِہٖ (فیض القدیر للمناوی جلد۶ حرف المیم)

ترجمہ:

''مشورہ طلب کرنا ایسا ہے جیسا کہ سونے والے کو جگا دینا یا غافل کو آگاہ کر دینا کیونکہ ایک شخص کسی چیز کا یقین کے ساتھ یہ اعتقاد کیے ہوئے ہوتا ہے کہ وہ درست ہے، حالانکہ وہ درست نہیں ہوتی''۔

مطلب یہ ہے کہ:

جس طرح سونے والے کو جگا دیا جائے یا غافل کو آگاہ کردیا جائے۔ اسی طرح مشورہ کی برکت سے غافل شخص اپنی غفلت سے آگاہ ہوجاتا ہے۔

(۷)......بعض حکماء کا قول ہے:

اَلْاِسْتِشَارَۃُ عَیْنُ الْھِدَایَۃِ وَقَدْ خَاطَرَ مَنِ اسْتَغْنٰی بِرَأْیِہٖ (ادب الدنیا والدین الباب الخامس ادب النفس ، الفصل الثالث فی المشورۃ)

ترجمہ:

''مشورہ کرنا خاص ہدایت ہے اور جس شخص نے اپنی رائے کو کافی سمجھا (مشورے کی ضرورت نہ سمجھی) اُس نے اپنے آپ کو خطرے میں ڈال لیا''۔

(۸)......اور بعض حکماء کا قول ہے:

نِصْفُ رَأْیِکَ مَعَ اَخِیْکَ فَشَاوِرْہُ لِیَکْمُلَ لَکَ الرَّأْیُ (ادب الدنیا والدین الباب الخامس ،ادب النفس الفصل الثالث فی المشورۃ)

Marfat.com

ترجمہ:

''جس نے اپنی رائے کو کافی سمجھا، وہ راستے سے بھٹک گیا اور جس نے اپنی عقل پر اکتفا کیا وہ پھسل گیا''۔

(۱۰)......اور بعض ادیبوں کا قول ہے:

مَنِ اسْتَعَانَ بِذَوِی الْعُقُوْلِ فَازَ بِدَرْکِ الْمَامُوْلِ (ادب الدنیا والدین، الباب الخامس، ادب النفس، الفصل اثالث فی المشورۃ)

ترجمہ:

''جس نے عقل مندوں سے (مشورہ کرکے) تعاون حاصل کیا وہ اپنے مقصود کا پانے میں کامیاب ہوگیا''۔

مشورہ کا مقصد اور فوائد ومنافع:

گذشتہ تفصیل کے پیش نظر یہ سمجھنا کوئی بھی مشکل نہیں کہ مشورہ کا مقصد یہ ہے کہ اس کی وجہ سے معاملہ کے تمام پہلو (منافع اور مضرات) سامنے آجائیں، حق واضح ہوجائے اور مفید ومناسب پہلو متعین کرکے فیصلہ کرنے میں آسانی ہو خواہ مشورہ دینے والوں کی رایوں میں سے کسی ایک رائے کا حق ومفید ہونا واضح ہوجائے یا سب رایوں کے سامنے آنے سے کوئی مفید صورت ذہن میں آجائے جو حق پر ہو (انفاس عیسی صفحہ ۳۱۱)

اَلْاِسْتِشَارَۃُ لِتَحَرِّی الصَّوَابَ (ھدایۃ جلد تبیین الحقائق، فصل فی الامر بالید)

ترجمہ:

مشورہ اس لیے کیا جاتا ہے کہ درست رائے کو تلاش کیا جائے'' او شورہ کیونکہ

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا حکم اور رسول اللہ صلی اللہ ﷺ وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مضبوط و مستحکم سنت ہے، اس لیے اس میں بے شمار فوائد و منافع ہیں۔

سب سے اہم اور عظیم فائدہ تو یہی ہے کہ یہ سنت ہے اور جو عمل سنت ہوتا ہے اس میں بے شمار انوار و برکات ہوتی ہیں، دوسرے مشورہ کے ذریعہ سے آپس میں الفت و محبت قائم ہوتی ہے تیسرے اس کے ذریعہ سے آپس میں بغض وعداوت اور کنیہ کپٹ کا ازالہ ہوتا ہے چوتھے اس کے ذریعہ سے آسانی اور کامیابی کا راستہ کھلتا ہے پانچویں اس کے ذریعے سے عقل کے جوہر کھلتے ہیں چھٹے اس کے ذریعہ سے انسان راہ راست اور کامیابی کو پالیتا ہے ساتویں اس کی برکت سے اپنی کمزوریوں اور خامیوں کا علم ہوتا ہے آٹھویں اس سے تجربہ کی دولت حاصل ہوتی ہے۔

مشورہ دینے والوں میں کوئی زیادہ ہوشیار تجربہ کار اور صاحب تدبیر ہوتا ہے اس لیے مشورہ کے ذریعہ سے مسئلہ کے تمام پہلو روشن ہوجاتے ہیں اور اطراف و جوانب کی چھوٹی اور بڑی چیزیں نمودار ہوجاتی ہیں۔

ابن عربی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

اَلشُّوْرٰیٰ اُلْفَۃٌ لِلْجَمَاعَۃِ وَمِسْبَارٌ لِلْعُقُوْلِ وَسَبَبٌ اِلَی الصَّوَابِ (احکام القرآن لابن العربی جلد ۴، تحت قولہ تعالی والذین استجابوا لربھم الخ)

ترجمہ:

مشورہ کا عمل جماعت میں الفت و محبت کا ذریعہ ہے اور عقلوں کی گہرائی معلوم کرنے کا ذریعہ ہے اور درست راستہ کا سبب ہے"

اور شفاء العلیل شرح نیل الاوطار میں ہے:

وَفِی الْمَشْوَرَۃِ اَرْبَعُ خِصَالٍ، اِنَّھَا سُنَّۃٌ وَتُثَبِّتُ الْمَوَدَّۃَ وَتُذْھِبُ الضَّغِیْنَۃَ وَتَفْتَحُ الْبَابَ (شرح النیل وشفاء العلیل جلد ۳ اباب فی المرولنھی و غیر ذالک)

Marfat.com

ترجمہ:

اور مشورہ میں چار خوبیاں ہیں ایک یہ کہ وہ سنت ہے دوسرے یہ کہ وہ محبت و مودت کو پیدا اور قائم کرتا ہے تیسرے یہ کہ اس سے کینہ کپٹ دور ہوتا ہے چوتھے یہ کہ اس سے راستہ کھلتا ہے''

مشورہ کس قسم کے کاموں میں کرنا چاہیے؟:

یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ استخارہ کی طرح مشورہ بھی صرف انہی چیزوں میں کرنا چاہیے جن کے بارے میں قرآن وحدیث کا کوئی واضح اور قطعی حکم موجود نہ ہو خواہ وہ کام دین کا ہو یا دنیا کا ورنہ جہاں کوئی قطعی اور واضح شرعی حکم موجود ہو اس میں کسی سے مشورہ کی ضرورت نہیں بلکہ جائز بھی نہیں۔

مشورہ کن لوگوں سے کرنا چاہیے اور کن سے نہیں؟:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ!! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر ہمارے سامنے کوئی ایسا واقعہ پیش آجائے کہ جس کے بارے میں شریعت کا کوئی مثبت و منفی حکم نہ ہو تو آپ ہمیں ایسے موقعہ پر کیا حکم دیتے ہیں؟

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

ترجمہ:

تم فقہا اور عابدین سے اس سلسلہ میں مشورہ کرو اور تنہا اپنی رائے سے اس سلسلہ میں کوئی فیصلہ نہ کرو

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ!

ترجمہ:

عقل مند آدمی سے مشورہ لو تم صحیح راستہ پالو گے اور عقل مند آدمی کی بات نہ ٹھکراؤ

Marfat.com

ورنہ ندامت اُٹھالو گے۔

مشورہ کتنے افراد سے کا کیا جائے؟:

ضروری نہیں کہ مشورہ کے لیے کافی لوگوں کو جمع کیا جائے یا بڑی جماعت سے مشورہ کیا جائے بلکہ اس کا دارومدار ضرورت اور موقع کی مناسبت اورمشورہ کے اہل لوگوں کے میسر آنے نیز متعلقہ معاملہ کی نوعیت پر ہے بعض معاملات میں صرف ایک شخص سے بھی مشورہ کیا جاتا جاسکتا ہے البتہ اگرکسی ادارہ یا شعبہ کے پہلے سے کچھ ارکان شوریٰ متعین ہوں تو اس ادارہ کے ضابطہ کے مطابق ارکان شوریٰ سے مشورہ کرنا چاہیے۔

مشورہ کا طریقہ:

یادرہے کہ مشورہ زبانی بھی کیا جاسکتا ہے اورتحریری بھی اوراجتماعی انداز میں بھی کیا جاسکتا ہے اورایک ایک شخص سے فرداًفرداً بھی۔

زبانی مشورہ:

جن جن سے مشورہ کرنا ہو اُن میں ہرایک سے جداگانہ اورعلیحدہ علیحدہ مشورہ کریں تاکہ ہرشخص پوری قوت اور ہمت کے ساتھ دل کھول کراپنی رائے دے سکے۔

اجتماعی مشورہ:

اجتماعی مشورے کے لئے باقاعدہ مجلس (میٹنگ) منعقد کریں اورمشورہ دینے والوں کوایک جگہ جمع کرکے معاملہ پیش کریں اورسب سے مشورہ طلب کریں یہ طریقہ بہت بہتر ہے اس سے معاملے کے تمام پہلوروشن ہوکر سامنے آجاتے ہیں۔

تحریری مشورہ:

ہرایک سے تحریری رائے حاصل کریں پھراُن سب پرغورکرلیں اوریہ بھی ممکن ہے کہ اس تحریرکی روشنی میں باقاعدہ مجلس منعقدکرکے مناقشہ و بحث کی جائے۔

Marfat.com

مشورہ لینے والے کے لیے:

مندرجہ ذیل ہدایات وآداب پر ضرور عمل کریں!!

۱۔ مشورہ لینے میں کوئی عار محسوس نہ کریں یاد رہے کہ یہ سنت ہے۔

۲۔ مشورہ لیتے وقت یہ تصور نہ کریں کہ مشورہ لینے کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں میری وقعت کم ہو جائے گی۔

۳۔ مشورہ لیتے وقت تمام معاملات کو واضح اور کھول کر بیان کریں تاکہ صحیح مشورہ مل سکے۔

۴۔ اگر مشورہ آپ کی سمجھ اور خواہش کے خلاف ہو تو اس کو ٹھنڈے دل سے بدظن نہ ہوں غور وفکر کریں۔

۵۔ مشورہ دینے والا چاہے چھوٹا ہو یا کم وقت ہو اس کی حیثیت کے بجائے اس کے دانشمندی وخیرخواہی والے مشورہ کی طرف رجوع کریں۔

مشورہ دینے والے کے لیے:

مندرجہ ذیل ہدایات وآداب پر ضرور عمل کریں۔

۱۔ مشورہ دینے والے پر لازم ہے کہ وہی مشورہ دیں جسے اپنی دیانت سے اپنے اور ان کے درمیان صحیح سمجھے۔

۲۔ مشورہ دینے والا مشورہ دیتے وقت تمام چیزوں کی طرف سے اپنی توجہات ہٹا لے اپنے آپ کو خالی الذہن کرے۔

۳۔ مشورے کے ضمن میں زیر بحث آنے والی رازداری کی بات کسی دوسرے پہ ظاہر نہ کرے۔

۴۔ اپنا مشورہ خوب صاف اور واضح بیان کرے گول مول انداز اختیار نہ کرے۔

Marfat.com

۵۔ محض اپنی علمیت جتلانے اور دوسروں کو نیچا وکمتر ظاہر کرنے کے لئے مضمون میں طوالت اور الفاظ بناوٹ پیدا نہ کرے۔

❀❀❀

((روحانی تعویذات کے خزانے))

① شادی کے لئے تعویذ: جن خواتین وحضرات کی شادی نہیں ہوئیں ان لیے بہترین تعویذ۔
② روزگار کے لیے تعویذ: بے روزگار خواتین وحضرات کے لیے ایک لاجواب تعویذ۔
③ دفع امراض کا تعویذ: تمام امراض سے شفاء کے لیے ایک شفا بخش تعویذ۔
④ دفع جادوٹونہ کا تعویذ: نوری وسفلی جادوٹونہ ختم کرنے کا تعویذ۔
⑤ دفع نظر بد کا تعویذ: نظر بد ختم کرنے اور حفاظت کے لیے ایک بہترین تعویذ۔
⑥ کامیابی وکامرانی کا تعویذ: ہر کام میں کامیابی وکامرانی کے لیے مجرب تعویذ۔

مذکورہ بالا تعویذات کے علاوہ دوسرے مسائل کے حل کے لیے تعویذات تیار کیے جاتے ہیں آج ہی رابطہ کیجئے۔

❀

قرآن مجید۔ اسمائے الٰہی۔ اسمائے محمد ﷺ۔ استخارہ۔ درود شریف۔ دفع جادوٹونہ۔ دفع آسیب وجنات کے متعلق کورسز کروائے جاتے ہیں۔

خواہش مند خواتین وحضرات آج ہی رابطہ کیجئے

❀

مطب نقشبندی سمن آباد لاہور
0300-3493001

Marfat.com

تعارف فی بروشر

سلاسل طریقت اربعہ (قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی)

کے بزرگوں سے فیض یافتہ روحانی معالج

صوفی محمد ندیم محمدی

مختصر تعارف

صوفی صاحب سلاسلِ اربعہ کے خلافت یافتہ، ماہنامہ "روحانیات" کراچی کے نگران و مدیر اعلیٰ،

عملیات و تعویذات و علمِ مخفی پر مشتمل 70 کتب کے مصنف ہیں اس کے علاوہ آپ نے

ریکی (Reiki) ایکوپریشر (D.A.P) پنڈولم (D.M.R)

میگنیٹ تھراپی (M.I.M.A) اور حکمت (M.D.S.S)

کے کورسز بھی کر رکھے ہیں

ضرورت مند خواتین و حضرات اپنے دنیاوی مسائل اور جسمانی بیماریوں کے علاج کے لیے صوفی صاحب سے فیض یاب ہو سکتے ہیں

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (زیرِ نگرانی «مکتبۂ روحانیات» کراچی) ★★

MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

خاندانِ محمدی کی عنایت سے مجرب الواح و نقوش آپ کے لئے

لوحِ حفاظت:
اسمائے الٰہی یا حافظُ یا رقیبُ یا وکیلُ اور آیت الکرسی کی مجرب لوح جو آپ کو انشاء اللہ تعالیٰ سحر و جادو، دشمنان، شیطان اور حادثاتِ اتفاقیہ سے تحفظ دے گی۔ ایک مجرب لوحِ حفاظت جس کی تاثیر واضح اور مکمل ظاہر ہوتی ہے۔ (ہدیہ ۵۰۰ روپے)

نقشِ مشکل کشا:
اسمائے الٰہی یا حیُّ یا قیومُ اور آیت مبارکہ کا مجرب نقشِ مشکل کشا جو آپ کے کاروبار میں خیر و برکت و اضافہ، مقدمہ میں کامیابی، حصولِ تعلیم، حصولِ ملازمت وغیرہ وغیرہ میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس نقش کو ایک مرتبہ ضرور استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ بھی نقشِ مشکل کشا کے مرید ہو جائیں گے۔ ہدیہ ۵۰۰ روپے۔

لوحِ شادی:
سورۂ طٰہٰ اور سورۂ مزمل کی لوحِ شادی چاندی کی نوچندی بیر یا جمعرات کو مشک و زعفران کی دھونی میں سانس روک کر تیار کی جاتی ہے۔ لوحِ شادی کی حامل خواتین و حضرات کو انشاء اللہ تعالیٰ نیک رشتے نصیب ہوں گے۔ ایک بار ضرور لوحِ شادی کی جلوہ گری دیکھیں۔ ہدیہ ۵۰۰ روپے۔

لوحِ تسخیر:
سورۂ مریم کی پہلی آیت کہٰیٰعص کی ایک معجزانہ لوح، لوحِ تسخیر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لوحِ ہذا کا حامل کی عزت ہر دل میں ہوگی۔ جس کی طرف ایک نظر دیکھے گا وہ مطیع و مسخر ہوگا۔ ہدیہ ۵۰۰ روپے

نقشِ محبت:
سورۂ کوثر مع موکل کا ایک بے مثال اور مجرب نقش، نقشِ محبت جو آپ کو حیران کر دے گا۔ مطلوب کے دل میں ایسی محبت پیدا کرتا ہے کہ طالب کے دل و دماغ میں بھی اس محبت کا تصور نہیں ہے۔ ہدیہ ۵۰۰ روپے۔

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی
★ ★ (زیرِ نگرانی: مکتبہ روحانیات کراچی) ★ ★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

مکتبہ روحانیات کی فخریہ پیشکش

تعارف	مقصد
اس نقش و عمل کی بدولت چند دنوں میں نیک رشتہ نصیب ہوتا ہے۔ کنوارے لڑکے لڑکیوں کے لئے خاص نسخہ۔	شادی کے لئے
جو خواتین و حضرات جلد از جلد بہترین روزگار حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اس نقش و عمل کو ضرور حاصل کریں۔	روزگار کے لئے
دو دلوں کو ملانے اور روٹھوں کو منانے کیلئے اس نقش و عمل کی جادوگری چند دنوں میں ملاحظہ فرمائیں۔	محبت کے لئے
بڑے بڑے سنگین مقدمات میں کامیابی کے لئے یہ نقش و عمل آسان و مجرب اور آزمودہ ہے۔	مقدمہ میں کامیابی کیلئے
ہر کام میں خیر و برکت کے لئے یہ نقش و عمل نہایت [illegible] آزمودہ [illegible]	خیر و برکت کیلئے
روحانیات حاصل کرنے والے خواہشمند خواتین و حضرات کیلئے یہ نقش و عمل اپنا جواب نہیں رکھتا ہے	روحانیات کیلئے
عاملوں، وکیلوں، ڈاکٹروں وغیرہ کے لئے یہ نقش و عمل لاجواب ہے۔ آزمائش شرط ہے۔	تسخیر الخلائق کیلئے
حاضرات کے متلاشی خواتین و حضرات کے لئے انمول تحفہ اس نقش و عمل کے بعد کسی دوسرے عمل کی حاجت نہیں رہے گی۔	حاضرات کیلئے
جملہ مقاصد کے لئے یہ نقش و عمل اپنی مثال آپ ہے۔ آیات قرآنی کا زندہ معجزہ۔	ہر مقصد کیلئے

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (زیرنگرانی مکتبۂ روحانیات کراچی) ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

علم الجفر کے پُر اثر تعویذات آپ کیلئے

لوح جفر الجامع المعروف 28 حروف تہجی کے کمالات

یہ لوح مبارک 784 صفحات پر مشتمل ہے اس کو لکھنے کا خاص طریقہ ہے۔ جن خواتین و حضرات کے پاس یہ لوح اور اس کا اسم اعظم ہوگا وہ دوسرے تمام لوگوں میں منفرد اور ان کی ہر مشکل آسان ہوگی (انشاء اللہ تعالیٰ عظیم)

لوح گنج الاعظم المعروف نقش 100 در 100

یہ لوح مبارک المعروف صد در صد (100x100)، 625 مربع (16 خانے کا ایک مربع نقش ہوتا ہے) نقوش پر مشتمل ہے اس میں تمام خواتین و حضرات کے اسم اعظم اور مقاصد کے مطابق نقش ہیں ایک مشکل کشا لوح مبارک (انشاء اللہ تعالیٰ عظیم)

لوحِ قرآنی کبیر

196 صفحات پر مشتمل لوح مبارک حفاظت اور مختلف مطالبِ دنیا کے اکسیر ہے (انشاء اللہ تعالیٰ العظیم)

لوح اسمِ ذات

28 حروف ابجد کے مطابق اسمِ ذات ''اللہ'' کی لوحِ عظیم ہر مقصد کے لئے اپنی مثال آپ ہے (انشاء اللہ تعالیٰ العظیم)

لوحِ اسمائے الٰہی

199 اسمائے الٰہی کی لاجواب لوح۔ ہر مقصد کے لئے پر اثر و پرتاثیر ہے (انشاء اللہ تعالیٰ العظیم)

لوح اسمائے محمد ﷺ

199 اسمائے محمد ﷺ کی ایک بے مثال لوح۔ ہر مقصد کے لئے مجرب و اکسیر ہے (انشاء اللہ تعالیٰ العظیم)

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

(زیر نگرانی: مکتبۂ روحانیات کراچی)

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

جادو ٹونہ نوری و سفلی کا توڑ خود کیجئے

نوری جادو ٹونہ

نوری جادو ٹونہ سے مراد وہ جادو ٹونہ ہے جس میں قرآن مجید کی آیات، اسمائے الٰہی اور بزرگوں کے بنائے ہوئے عملیات سے مدد لی جاتی ہے۔

سفلی جادو ٹونہ

سفلی یا کالا جادو ٹونہ میں گندی اور ناپاک ہستیوں اور منتروں سے مدد لی جاتی ہے جادو کی یہ قسم بڑی تیز اور جلد اثر کرنے والی قسم ہے مگر یاد رہے ایک مسلمان کیلئے اسے کرنا اور کروانا دونوں ممنوع ہے کیونکہ جب ایک مسلمان سفلی یا کالا علم (جادو ٹونہ) کرتا ہے یا کرواتا ہے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ مگر پھر بھی مسلمان خواتین وحضرات کالے علم کرنے والوں کے گھر کے چکر لگاتے رہتے ہیں۔

(اللہ تعالیٰ معاف فرمائے)۔

سلاسل طریقت اربعہ کے بزرگوں سے فیض یافتہ روحانی معالج صوفی محمد ندیم محمدی

اپنے ادارے میں دفع جادو ٹونہ نوری و سفلی کا کورس کروا رہے ہیں۔

تا کہ ضرورت مند خواتین وحضرات اس کورس کو سیکھ کر اپنا علاج خود کر سکیں۔

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (زیر نگرانی: مکتبۂ روحانیات کراچی) ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

آپ کے مسائل اور سیارگان کی امداد

شرف قمر:

اس وقت حصول علم، حصول اولاد، نصیب کشائی، زراعت و باغات کی ترقی۔ غرض ہر نیک مقصد کے لئے عمل یا لوح تیار کی جاتی ہے۔

شرف عطارد:

ذہنی قابلیت سے متعلق تمام عملیات شرف عطارد میں تیار کرتے ہیں کیونکہ سیارہ عطارد کا تعلق انسانی ذہن اور فہم و ادراک سے ہے۔ حصول علم میں آسانی، دماغی امراض میں افاقہ، مباحثوں میں برتری، تسخیر افسران و حکام بالا، مقابلے کے امتحان میں کامیابی، بچوں کے ذہن اور صحت کے لئے عملیات تیار کر سکتے ہیں۔

شرف مریخ:

سیارہ مریخ کا تعلق مردانہ قوت اور جنگ و جدل میں جنگجوانہ صلاحیت سے ہے۔ اس سے متعلقہ امورات اور نظر بد، ہوائی اشیاء، آسیب سے بچنے کام کاج کی صلاحیت بڑھانے، صحت و قوت مردی، اعداد و دشمنوں پر غلبہ کے لئے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف شمس:

سیارہ شمس جس طرح کہ نظام شمسی میں ایک مرکزی حیثیت سے ہے اور نظام شمسی کے تمام سیارے اس کے گرد گھومتے ہیں۔ بنابریں اس سیارہ کے شرف میں جاہ و حشمت، بلندی مرتبہ، سیاسی سماجی کامیابی، دشمنوں پر غلبہ اور لوح فتح مندی تیار کی جاتی ہے۔

شرف زہرہ:

سیارہ زہرا جسے کہ رقاصہ فلک یا محبت کی دیوی کہتے ہیں۔ اس کے شرف میں تسخیر خلق خدا۔ تسخیر محبوب۔ تسخیر زن۔ کاروباری ترقی۔ حلقہ احباب میں وسعت۔ آمدن عزت و شہرت میں اضافہ۔ سیلز مین شپ اور ہر طرح کی نسوانی امراض سے شفا کے لئے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرف مشتری:

سیارہ مشتری بارہ سال کے بعد حالت شرف میں آتا ہے۔ تمام نیک اور جائز مقاصد کے عملیات اس کے شرف میں ہو سکتے ہیں البتہ حصول دولت۔ حصول انصاف۔ عدالتی مقدمہ جات میں فتح یابی اور قرض سے نجات کے عملیات نہایت موثر ہوتے ہیں۔ یعنی جس شخص کے پاس شرف مشتری کی لوح ہوگی غربت و افلاس سے محفوظ رہے گا۔

شرف زحل:

سیارہ زحل جسے کہ از روئے قواعد نجوم نحس اکبر خیال کیا گیا ہے۔ جب حالت شرف میں ہوتا ہے تو اپنی منسوبات کو قوت و سعادت بخشتا ہے۔ اس وقت زراعت و باغبانی کی ترقی۔ زمین جائیداد۔ تعمیرات سے استفادہ کے عملیات بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیارہ زحل کا خاص طلسم جسے کہ طلسم کیوان کہتے ہیں۔ تیار کیا جاتا ہے۔ بالخصوص جب کسی شخص پر زحل کی ساڑھ ستی کا دور ہوتا ہے تو یہ طلسم زحل کی نحوستوں میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ سیارہ زحل ۲۹ سال کے بعد شرف میں ہوتا ہے۔

★★★★★★★★★ زحل کی ساڑھ ستی کیا ہوتی ہے؟ ★★★★★★★★★

زحل کی ساڑھ ستی ایک نہایت ہی منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ جب سیارہ زحل کسی شخص کی پیدائش کے زائچہ میں خانہ نمبر ۱۲، خانہ نمبر ۱، خانہ نمبر ۲ سے گزرتا ہے۔ یہ وقت ساڑھ ستی کا ہوتا ہے۔ ایک برج میں یہ تقریباً 21/2 برس رہتا ہے۔ اس طرح تین بروج 71/2 سال میں عبور کرتا ہے۔ یہ زمانہ نہایت بدقسمتی و بربادی کا ہوتا ہے۔ اس دور میں زوال، پریشانی، تجارت برباد، کاروبار معطل، رنج و الم کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ اندرونی عداوت، بچوں کی اموات اور بیماریاں غرضیکہ نہایت کٹھن وقت ہوتا ہے۔

خواہشمند خواتین و حضرات ہمارے ادارے سے یہ نقوش حاصل کر سکتے ہیں

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (زیر نگرانی: مکتبہ روحانیات کراچی) ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

طلسمات سیارگان اور آپ کے مسائل

طلسم زحل:
اس طلسم کو سیارہ زحل کے شرف یا اوج میں کندا کرا کر پاس رکھنے سے نہ صرف زحل کی نحوست دور ہوتی ہے۔ بلکہ جائیداد پراپرٹی۔ کان کنی۔ زراعت وغیرہ کے حوالے سے زبردست مالی فائدہ ہوتا ہے۔ اس شخص کو زحل کی ساڑھ ستی بھی متاثر نہیں کرتی۔ نیز بڑھاپے میں کثرت امراض سے نجات رہتی ہے۔

طلسم مشتری:
سیارہ مشتری کے شرف میں یہ طلسم جو شخص تیار کرا کر پاس رکھے بحکم خدا مال و دولت سے مالا مال رہے۔ روحانی عملیات اور کیمیا میں کامیابی ہوتی ہے۔ یہ شخص نہ صرف خود غنی ہوتا ہے بلکہ جو بھی اس شخص کا شریک کاروبار بنتا ہے۔ زبردست مالی منفعت پاتا ہے۔

طلسم مریخ:
سیارہ مریخ کی نحوست کو دور کرتا ہے۔ قوت مردی اور خون کے سرخ ذرات کی حفاظت کرتا ہے۔ جنگ یا لڑائی میں کامیابی دلاتا ہے۔ بلڈ کینسر اور خون کی کمی کو دور رکھتا ہے۔ نہایت مجرب طلسم ہے۔

طلسم شمس:
اس طلسم کو شرف آفتاب میں سونے یا سنہرے کاغذ پر لکھوا کر پاس رکھیں تو عوام میں رعب و جلال قائم ہو۔ سیاسی و سماجی میدان میں سو فیصد کامیابی ہو۔ قوت مدافعت زبردست قائم ہو۔ غرض یہ کہ جس طرح شمس کے گرد مکمل نظام شمسی چکر لگا رہا ہے بالکل اسی طرح اس طلسم کو پاس رکھنے والا شخص نیر اعظم بن جاتا ہے۔

طلسم قمر:
سیارہ قمر کے شرف میں (جو کہ ہر ماہ آتا ہے) چاندی کی تختی پر تیار کرا کر پاس رکھیں تو روزمرہ معمولات میں کامیابی دلاتا ہے۔ خواتین کے لئے بڑا مفید ہے۔ بانجھ پن، ہسٹریا، خبط، جنون اور ایام کی بے قاعدگی کو بطریق احسن کنٹرول رکھتا ہے۔

طلسم زہرہ:
شرف زہرہ میں یہ طلسم تیار کرا کر اپنے پاس رکھیں تو زہرہ کی نحوست کو دور کرے گا۔ عوام میں مقبولیت ہوگی۔ راگ رنگ۔ موسیقی۔ فلم۔ تھیٹر اور آرٹ کونسلوں سے وابستہ لوگوں کے لئے نہایت عمدہ اثرات دیتا ہے۔

طلسم عطارد:
سیارہ عطارد کے شرف یا اوج میں جست پر کندہ کرا کر پاس رکھیں تو دماغی قوت اور تحریرات کے ذریعہ فائدہ دلاتا ہے۔ نیز اسکول، کالج یا تعلیمی ادارہ سے وابستہ لوگوں کے لئے بڑے فوائد لاتا ہے۔

خواہشمند خواتین و حضرات مندرجہ بالا طلسمات ہمارے ادارے سے حاصل کر سکتے ہیں

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (زیر نگرانی: مکتبۂ روحانیات کراچی) ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

یورپ کے ویزے

حاصل کرنے کے لئے وظائف و تعویذات

جو خواتین و حضرات یورپ کے کسی بھی ملک میں جانا چاہتے ہیں وہ اپنے برج و ستارہ کے مطابق لوح اکسیر و وظیفہ حاصل کر کے ایمبیسی جائیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو مطلوبہ ملک کا ویزہ مل جائے گا۔ ایمبیسی میں انٹرویو میں ناکامی سے بچنے، دھوکہ باز ایجنٹوں سے نجات کے لئے تذکرۃ الھذا لوح اکسیر و وظیفہ ضرور حاصل کریں۔

آپ کے ستاروں کے مطابق ہم آپ کو یورپ کے بہتر ملک جانے کی رہنمائی فراہم کریں گے۔

- **لوح سبعہ کواکب:** یہ لوح تمام خواتین و حضرات کے لئے زود اثر اور کارگر ہے۔
- **لوح شرف زحل:** جن خواتین و حضرات کا نام ا۔ ج۔ ی۔ ت سے شروع ہوتا ہے ان کے لئے یہ لوح کارآمد ہے۔
- **لوح شرف مشتری:** ب۔ ط۔ غ۔ ث سے شروع ہونے والے خواتین و حضرات کے لئے یہ لوح مفید ثابت ہوگی۔
- **لوح شرف مریخ:** اگر آپ کا نام ج۔ ی۔ ف۔ خ سے شروع ہوتا ہے تو آپ کے لئے یہ لوح زود اثر ہے۔
- **لوح شرف شمس:** جن خواتین و حضرات کا نام د۔ ک۔ ص۔ ذ سے شروع ہوتا ہے ان کے لئے یہ لوح کارآمد ہے۔
- **لوح شرف زہرہ:** ہ۔ ل۔ ق۔ ض سے شروع ہونے والے خواتین و حضرات کے لئے یہ لوح مفید ثابت ہوگی۔
- **لوح شرف عطارد:** اگر آپ کا نام د۔ م۔ ل۔ ر۔ ظ سے شروع ہوتا ہے تو آپ کے لئے یہ لوح پر اثر ہے۔
- **لوح شرف قمر:** جن خواتین و حضرات کا نام ز۔ ن۔ ش۔ غ سے شروع ہوتا ہے ان کے لئے یہ لوح زود اثر ہوگی۔

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

(زیر نگرانی: مکتبہ روحانیات کراچی)

ابھی رابطہ کیجئے **MOBILE : 0300-3493001**

Marfat.com

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

کی طرف سے پراسرار علوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے تحفہ

پراسرار علوم کی تعلیم حاصل کریں

علم الاعداد

ہندسہ ۱ تا ۹ کا تعارف و خواص اور بہت کچھ عام فہم کورس۔

علم الحروف

حروف تہجی کا تعارف و اہمیت و عملیات کا آسان کورس۔

علم النقوش

نقوش کی قسمیں، ذکات اور استعمال میں لانے کے متعلق کورس۔

علم العملیات

عملیات کے بنیادی اصول و قواعد کا بے نظیر کورس۔

علم الجواہرات

پتھر زمانہ قدیم سے انسانی کی ضرورت رہے ہیں پتھروں کے متعلق کورس۔

علم القیافہ

دوسروں کی شخصیت کا مطالعہ کے سلسلے میں آسان کورس۔

علم الساعات

ساعت (وقت) کی تاریخ و اہمیت اور عملیات کا عام فہم کورس۔

علم النظریات

نظریات کے عملیات بہت پراثر ہوتے ہیں نظریات کے متعلق کورس۔

علم الجفر

علم الجفر کی قسمیں اور تعلقات پر آسان کورس۔

علم البروج

بروج کا تعارف، قسمیں اور تعلقات پر آسان کورس۔

علم الکواکب

کواکب (ستارے) کا تعارف، قسمیں اور تعلقات پر عام فہم کورس۔

علم النجوم

علم النجوم کا تعارف، ابتدائی قواعد اور بہت کچھ ایک بے نظیر کورس۔

مزید تفصیلات کیلئے آج ہی رابطہ کیجئے

خادم خلق خدا صوفی محمد ندیم محمدی

ادارہ فیض العملیات و تعویذات نقشبندی

★★ (رجسٹرڈ) مجلسِ روحانیات کراچی ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

کیا لوگ آپ سے حسد کرتے ہیں؟

○ کیا آپ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود روزگار و ترقی سے محروم ہیں؟

○○ کیا آپ زندگی میں ناکامی کا منہ بار بار دیکھ رہے ہیں؟

○○○ کیا آپ ازدواجی زندگی میں بے چین ہیں؟ کیا آپ اپنے پیچھے حسد کرنے والوں کو ہمہ وقت محسوس کر رہے ہیں؟

○○○○ کیا آپ کی زندگی میں ناقابل بیان، عجیب و غریب واقعات رونما ہو رہے ہیں؟ اگر آپ کا جواب "ہاں" میں ہے تو

آج ہی سلاسل اربعہ کے بزرگوں سے فیض یافتہ روحانی معالج

کی روحانی خدمات سے فیض یاب ہوں۔

صوفی صاحب سے اپنے معہ والدہ کے نام کے حساب سے خصوصی وظیفہ و تعویذ حاصل کر کے اپنی زندگی کو مذکورہ بالا مسائل سے نجات دلوائیں۔

★★ (زیر نگرانی مکتبۂ روحانیات کراچی) ★★

ابھی رابطہ کیجئے MOBILE : 0300-3493001

Marfat.com

کچھ کتابیں آپ کی زندگی میں آسانیاں پیدا کرنے کے لئے

جادو آسیب سایہ وضاحت و علاج 90/-

عملیات نادِ علیؓ 80/-

احکاماتِ قرآن اور کامیاب زندگی 150/-

کتاب الحاجات 80/-

جسمانی بیماریوں کا قرآنی علاج 80/-

عملیات عشق و محبت 80/-

عملیات رزق و قرض 80/-

روحانی بیماریوں کا قرآنی علاج 80/-

عملیات تسخیر 80/-

کتب منگوانے کے لئے پیشگی منی آرڈر ارسال کریں، وی پی پیکٹ نہیں بھیجا جاتا

روبی پبلی کیشنز پہلی منزل المعراج سنٹر 22 اردو بازار لاہور

Ph:0300-4131901

Marfat.com

عملیات و وظائف کی نایاب کتابیں

آسان و مجرب عملیات
المعروف
اعمالِ قلندری

آسان و مجرب عملیات
المعروف
اعمالِ صوفی

آسان و مجرب عملیات
المعروف
اعمالِ اویسی

مولف
صوفی محمد ندیم محمدی

ہدیہ فی کتاب
-/180 روپے

روبی پبلی کیشنز
دکان نمبر 13 - الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37243301 موبائل: 0300-4213406

Marfat.com

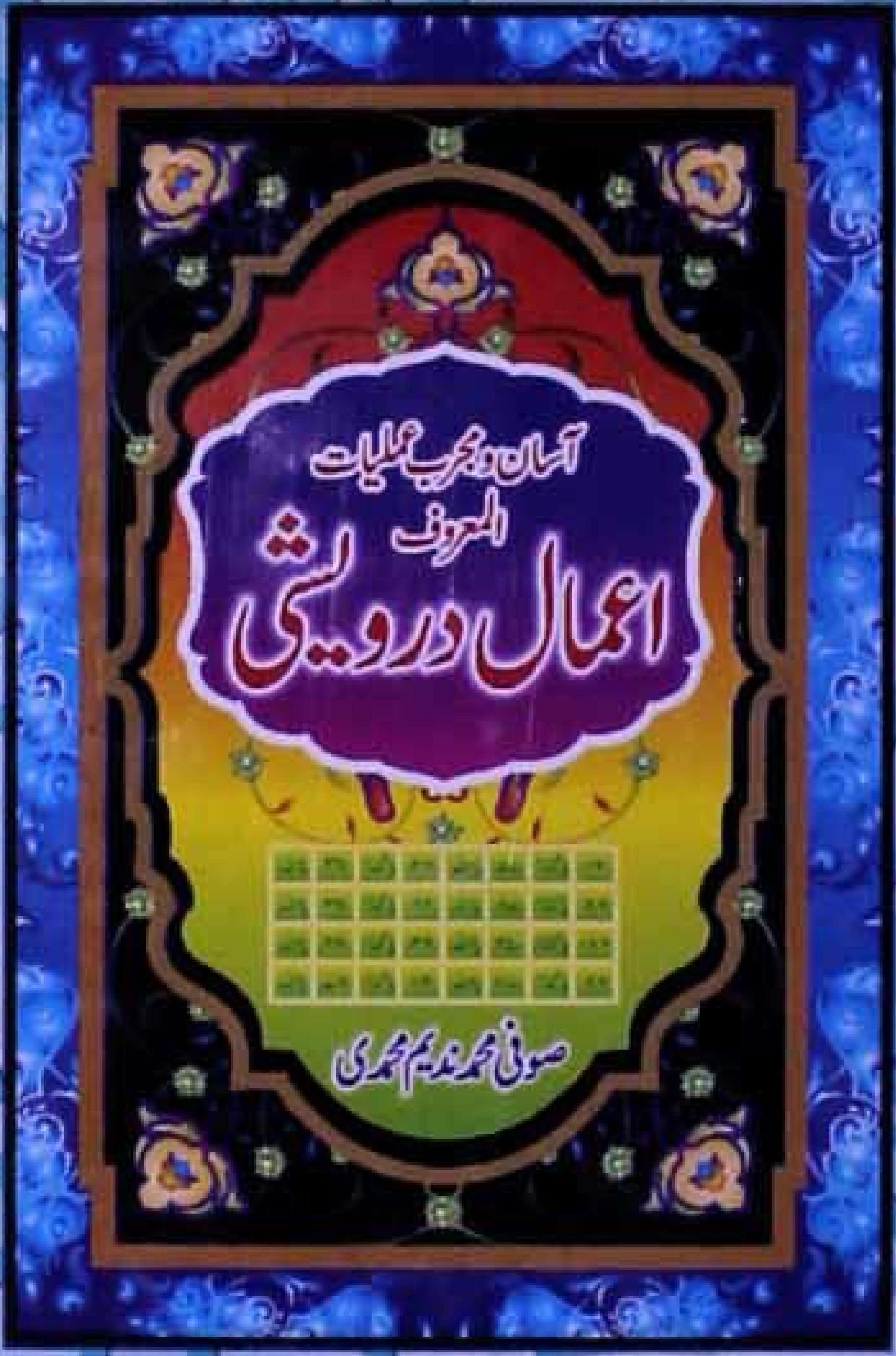

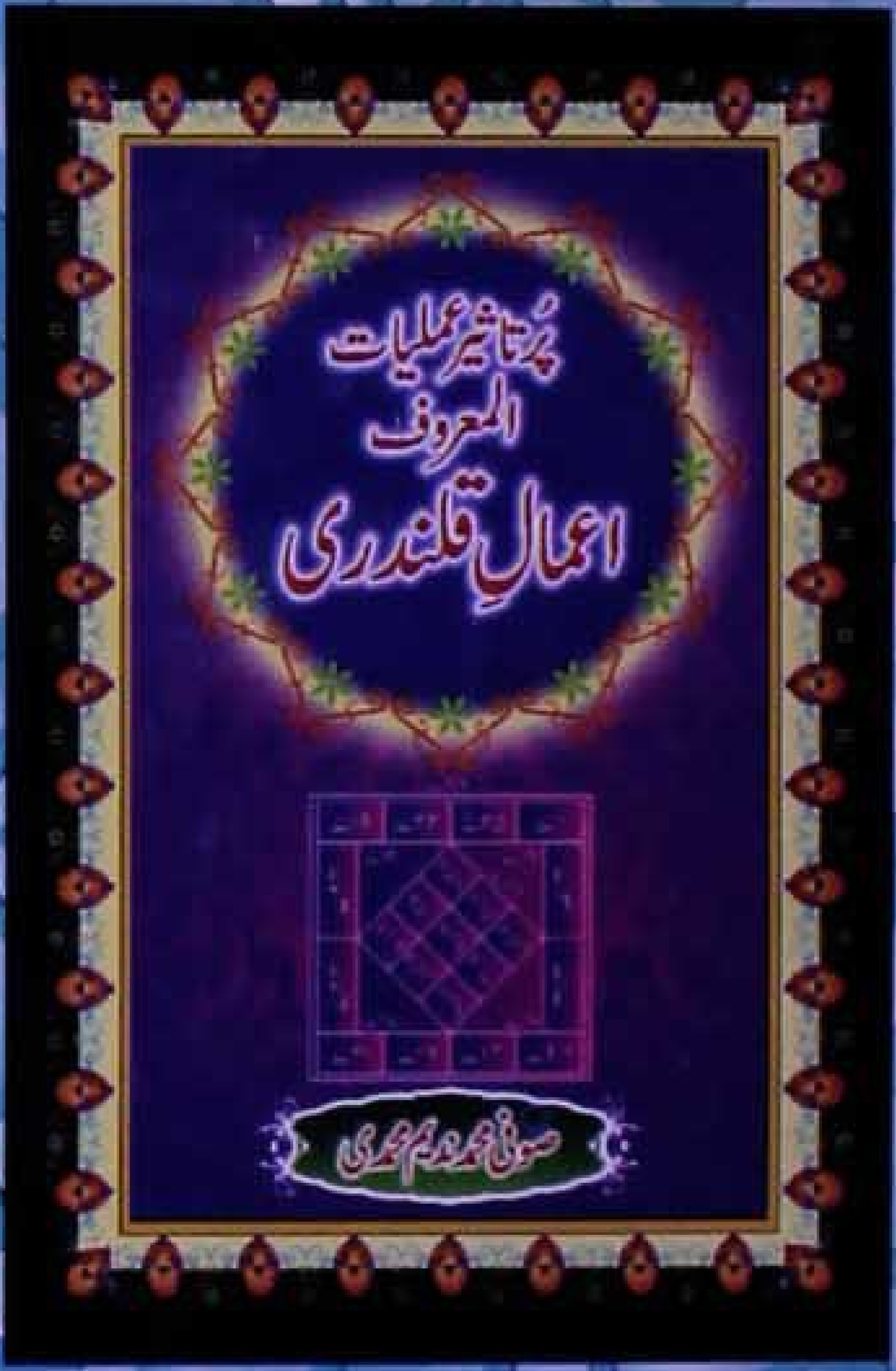

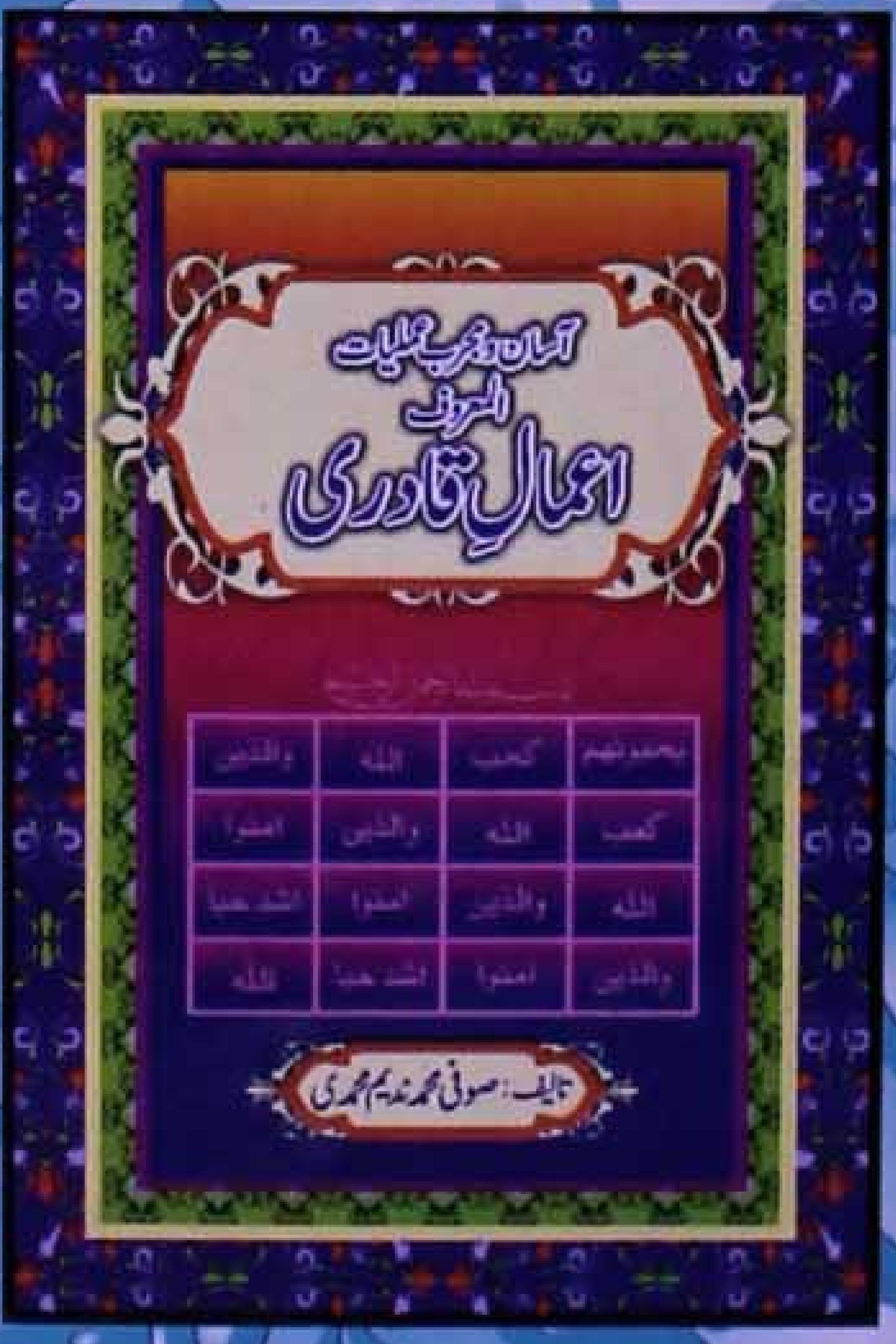

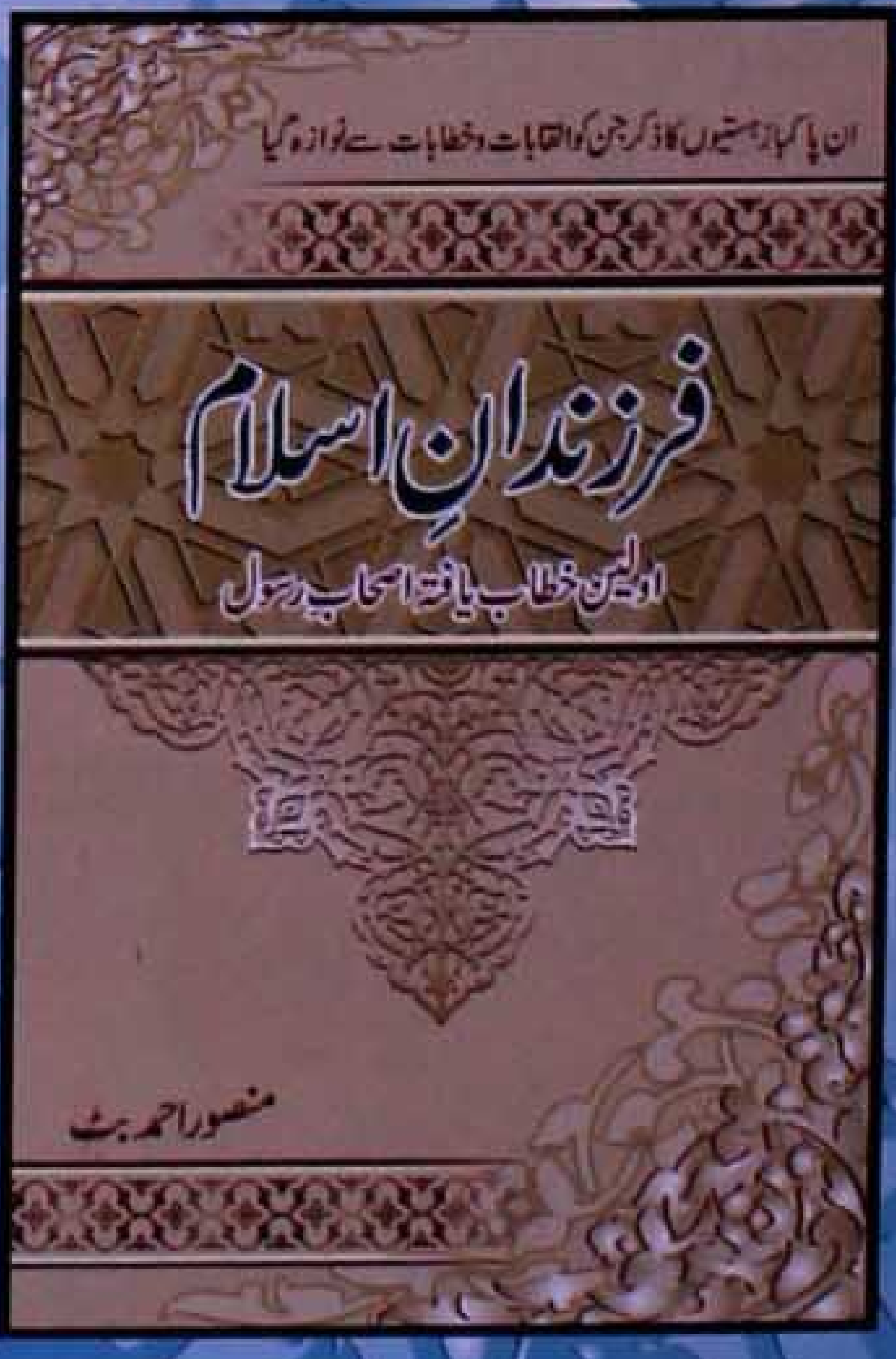

روبی پبلی کیشنز

RUBY PUBLICATIONS

دکان نمبر 13 الحمد مارکیٹ اُردو بازار لاہور۔ فون: 042-37243301